مثل حقوق آبپاشی رُود بانٹھی و رُود روڑھالی
رُود حمل والی ۔ رُود بیرند سال سنہ 1917-18ء

مثل حقوق آبپاشی رود بھاٹی تحصیل سنگھڑ

حصہ اول

دفعہ نمبر ۱ - حال مخرج رود : ـــــ

وقدیم الایام سے اِس موقعہ پر جاری ہے اور مخرج اسکا روہ واریذ کنل سے ہے۔ جب اِس جائے پر
ہوتی ہے تو پانی دو شاخوں میں جاری ہو کر آتا ہے - ایک شاخ شمالی - دوسری شاخ جنوبی
کا پانی دشنرین ہے - اور جنوبی شاخ کا پانی نمکین یعنی کھاری ہے اگر شاخ جنوبی نمکین کا پانی
ہووے . تو نہ زراعت ہوتی ہے اور نہ پینے کے کام آتا ہے بلکہ زراعت موجودہ کو اگر پانی
جاوے تو وہ بھی خشک ہو جاتی ہے - شمالی شاخ کا پانی بہت اچھا ہے - زراعت کیلئے مفید
ہے اور انسان اور مولیشی کے پینے اور صحت کیلئے بہت فائدہ مند ہے اور اگر دونو شاخ کا پانی مخلوط
ہو جاوے تو بھی ہر طرح سے فائدہ مند ہے ہر دو شاخ ہائے کا پانی تقدیر تین تین میل علیحدہ علیحدہ جاری ہو کر پھر آپس میں
شامل ہو جاتا ہے - اور درہ سے باہر ایک رود ہو کر نکلتی ہے - اراضیات بجاید قیمرانی کیواسطے یہ رود بہت مفید ہے
طول میں یہ رود ... تقریباً ۱۶ میل کے قریب ہے انحصار اِس رود کا بارش پر ہے زیادہ تر ماہ ہاڑ اور ساون میں
زیادہ ہوتی ہے - ـــــ . . ـــــ

نام اِس رود کا بھاٹی اِس وجہ سے مشہور ہوا کہ ابتدائی میں حقوقی شاخ میں نمکین پانی جاری ہوا -

اور چونکہ یہ پانی کھاری تھا اسلیئے عوام الناس نے اسکا پانی پی کر کہا زبان سے یہ کلمہ منہ سے نکلا کہ بہنہ یعنی یہ ہے

جسکا پانی الیسا تلخ ہے کہ کسی کام نہیں آتا ہے اسیئے لفظ بہنہ یعنی بھر بھائی مشہور ہوا اور بہنہ کے اصلی معنے بھی آگ جیسے ہیں ۔۔۔ کالا پانی اِس رود میں بہت ہے البتہ رود کے اندر قدرے قدرے پانی جو درسطے بینے مردمان دھوتے

اتفاق کرتا ہے نئے نالا کے اندر موجود ہے جو تھوڑے فاصلہ تک جاری ہوکر خشک ہو جاتا ہے ۔ درہ سے با مرتقان آ

درہ کے اندر یا باہر کسی قسم کی کوی سر یا گندھ رود کے پانی کو نکا روان کرنے کو پہلے بہت پانی جا لی

وفعہ ۳ ۔ حال شاخہا ئے کلان = اِس رود سے شاخہا ئے کلان ذیل کے ذریعہ آبیاشی ہوتی ہے

شاخ تہبہ والی	واہ بلوانی والہ غربی	واہ بلوانی والہ شرقی	واہ نکھانی والہ	
واہ یار ہوالہ	واہ کھتران والہ	واہ للاگر والہ	واہ کلان دوقب ووڈالی	
واہ حبت والہ غربی	واہ حبت والہ شرقی	واہ لسگر والہ	واہ لی رخی والہ	واہ اللہ
واہ لیور کا	واہ شاہ والہ	واہ سوہگن		

علاوہ اِن کے جو چھوٹی چھوٹی شاخہا ہیں اور جو واہان کلات سے نکلتی ہیں اور کا سیرابی کا حال مفصل اور مبسوط

کا ذکر دفعہ تین میں مفصل طور پر کیا گیا ہے ۔۔۔۔۔۔

وفعہ ۳ ۔ حال آبیاشی :

موضع جھبہ وگیٹہ = اِس موضع کی آبیاشی حسب ذیل ذریعہ سے ہوتی ہے ۔۔۔

ار حسب اِس موضع میں رود سائی کا پانی آتا ہے تو پہلے ۳۴ نمبر خسرہ ۔ ۲ تک جاری ہوتا ہے اور ادھی نمبر خسرہ کے

پانی کا حصہ کار قبہ کو پانی لگانا ... موجود ... کیا جاوے گا جب ... والہ نمبر ۱۰۳ ... آیت ... ہو جاتا ہے کہ اور اس ... ہوتا

تو سالم پانی رود بھائی میں رواں ہو کر نمبر ۳۶ موضع روڑ ہالی اور نمبر ۱۹۱ - ۱۹۱ موضع حیبہ موہ گنہ میں ہو جاتا ہے

واہ کا نوو والہ نمبر ۱۳ - ۳۶۵ واقعہ اصلی تل رود بھائی حصہ جنوبی نمبر ۱۹۱ - ۱۹۳ تا

ہر پانی نصفا نصف تقسیم ہو جاتا ہے

موضع روڑ ہالی نصف — موضع حیبہ موگنہ موسومہ واہ بلوانی ... نصف

واہ کی بوکی آبیاشی کا ذکر موضع روڑ ہالی میں اپنے موقعہ پر درج ہو گا —

(۳) واہ بلوانی والہ میں آپنے نصف حصہ کا پانی نمبر ۱۹۱ - ۱۹۳ میں جاری ہو کر منڈولہ والہ نمبر ۱۰۱ ... کو ...

اور سکی سیر آبی کے بعد نمبر ۱۰۳ سے آگے گنہ موسومہ بلوانی والہ بڑی میں ... ہوتا ہے - جسکا کنارہ رقبہ نشان ... رقبہ ... نمبر ...

میں اسکے ذریعہ سے سالم پانی واہ بلوانی والہ نمبر ۱۱۲ میں جاری ہو کر گان ... قتلی والہ سے ہند نال کیدر والہ نمبر ۱۱۳ ...

... سرویہ بارانیہ سیر آبی ہوتی ہے اور باقی اسکا یہاں ختم ہو جاتا ہے اور اسکے بعد لنڈی والی نمبر ...

کھلہ پانی نکیر ہند ان حلو والہ نمبر ۱۰۹ جو والہ نمبر ۱۰۸ کو سیراب کرتی ہے پھر گندھ کاٹ دیجاتی ہے

(۴) اسکے بعد سالم پانی شاخ جنوبی رود بھائی میں جاری ہو کر نمبر ۱۸۹ موضع حیبہ مہ گنہ ور نمبر ... موضع ... اور ...

میں پہونچتا ہے - تو اوس موقعہ پر ایک گندھ موسومہ بلوانی والی شرقی سرود میں [illegible] ہے جسکا کنارہ انتو نشان رقبہ ...

ہر کرتے میں اسکے ذریعہ سالم پانی واہ بلوانی والہ شرقی نمبر ۱۸۶ میں جاری ہوتا ہے اور ... نمبر ۱۲ ... ہے

والہ نمبر ۱۶۲ تک ... سرویہ بارانیہ سیر آبی ہوتی ہے اس واہ کا پانی یہاں ختم ہو جاتا ہے اور اسکے بند گندہ ...

... نمبر ۱۸۸ موضع حیبہ موگنہ اور نمبر ...

ماہین داخل ہوتا ہے اور ہمسروری جیوئی جیوئی باندھا ہا و اندر تل رود بھائی شاخ جیوئی بند کھلو نمبر ۱۸۷ سے نمبر ۱۷۵

طے سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے انہو شاخ واہ لاکڑہ موضع لودد بیا بکرتے ہیں کہ بطور جھیل بندان کھلو کی سیرابی ہوتی

موضع روڑہالی

موضع روڑہالی - اس موضع کی آبپاشی بصورت ذیل ہوتی ہے - (۱) رود بھائی میں پانی جاری ہوتا

ہوا جب نمبر موضع جنبہ تہ گئہ اور نمبر ۹۸ موضع روڑہالی میں آتا ہے تو اس موقعہ پر اگ گنڈھ موسومہ لکھا تو والی اسقدر مقدار

پر تل رود بھائی میں باندھی جاتی ہے جسکا لنصف پانی رود بھائی. واہ لکھا تو والہ میں جاری ہوسکے اسکا کارہ انہون بین

حسب رضامندی رقبہ سروبہ پر کرتے ہیں اور اسکے ذریعہ لنصف حصہ کا پانی نمبر ۱۰ واہ لکھا تو والہ میں جاری ہوتا ہے اور نمبر ۳۲۸

میں سے ہوکر اول اُس سے بند پوکھہ نمبر ۳۳۱ سے بند ہونے والا نمبر ۳۲۳ لکیاران سالم پانی نمبر ۳۳۹ - ۳۴۰ میں رواں

ہوکر وڈگری کیسری والی نمبر ۳۴۸ سے بند ہونے والہ نمبر ۳۲۵ تک ملحقہ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے پانی یہان ختم ہوجاتا ہے

اور گنڈھ کاٹ دیجاتی ہے (۲) واہ کمالو = حسب کیفیت موضع جنبہ تہ گئہ اس واہ میں لنصف حصہ کا پانی نمبر ۲۶۵

۔۔۲ ہا میں جاری ہوتا ہے اور اُس سے بند بلکڑی نمبر ۴۸۹ سے بند جل والہ نمبر ۵۰۰ تک ملحقہ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے

اور پانی اسکا یہان ختم ہوجاتا ہے گنڈھ کاٹ دیجاتی ہے (۳) پھر سالم پانی تل رود بھائی میں رواں ہوتا ہے

اور نمبر جنبہ ۲۰ ... تک ایک گنڈھ موسومہ منن والی مسمار ہوتی ہے جسکا کارہ مالکان رقبہ سروبہ حسب رضامندی خود

پر کرتے ہیں اس سے بند ہیتم ولہ نمبر ۴۱۵ سے بند مٹ والہ نمبر ۴۲۵ تک ملحقہ سروبہ پائینہ آبپاشی بذریعہ علیحدہ علیحدہ

ڈرہ ہا کے ہوتی ہے - جب بند منن والہ نمبر ۴۳۵ سیراب ہوجاوے تو گنڈھ منن والی کاٹ دیجاتی ہے

اور پانی اصل تل رود بھائی میں رواں ہوجاتا ہے (۴) اسکے سیرابی کے بعد تل رود بھائی

جاری ہو کر نمبر ۵۰ میں پہونچتا ہے۔ اور اوس موقعہ پر ایک گندھ موسومہ بار لوالی سے قائم نہ تھا۔ نمبر ۵۰ کے جنوب میں

لگتی ہوئی مسدود ہوتی ہے جسکا کارہ ابو شان حسب رضامندی رقبہ سردہ پر کرتے ہیں اوس کے ذریعہ سالم پانی نمبر ۵۱ میں

روان ہو کر بند بار لوالہ نمبر ۳۷۵ سے بند ڈیرہ نمبر ۱۷ ہ تک موضع روڑہالی اور نمبر ۳۱ کے جنوب میں موضع کھترانوالہ میں داخل ہو کر بند ڈیرہ گوارا

سے بند شیوو الہ نمبر ۱ تک موضع کھترانوالہ بلحاظ سردہ با ئینہ سیرابی ہوتی ہے اور پانی یہاں ختم ہو جاتا ہے اور گندھ کاٹ دی جاتی ہے

(۵) اصل تل رود بہائی میں پانی روان ہو کر نمبر ۵ میں پہونچتا ہے۔ اوس جگہ ایک گندھ موسومہ کھترانوالی مسدود ہوتی ہے

جسکا ذکر موضع کھترانوالہ میں درج ہو گا اوسکی جھل پانی سے مذران حلوائی وغیرہ نمبر ۵۵ سے بند جھکی والہ نمبر ۵۵ تک بلحاظ سردہ

آبپاشی کرتے ہیں۔ (۶) نمبر ۵ اصلی تل رود بہائی میں گندھ سیکو مسدود کی جاتی ہے جسکا کارہ ابو شان حسب رضامندی رقبہ سردہ

کرتے ہیں ایسے مذران سیکو کبری نمبر ۵۳ – ۵۴ سیراب ہوتے ہیں بعد سیرابی اونکے گندھ کاٹ دی جاتی ہے۔

موضع کھترانوالہ = اس موضع کی آبپاشی بصورت ذیل ہوتی ہے (۱) واہ کھتران والہ = اس واہ میں پانی لانیکو

موضع روڑہالی کے نمبر ۵ کے جنوب میں ملحق اوس ایک گندھ موسومہ کھترانوالی مسدود ہوتی ہے جسکا کارہ ابو شان حسب

رقبہ سردہ پر کرتے ہیں اوسکے ذریعہ سالم پانی واہ نمبر ۵ موضع روڑہالی میں جاری ہوتا ہے اور اراضیات موسومہ جھل

وجھکی وغیرہ نمبر ۵۵ سے نمبر ۵۵۳ تک موضع روڑہالی بذریعہ جھل سیراب ہوتے ہیں ورنہ اونکا استحقاق کوئی نہیں ہے

نمبر ۵ موضع روڑہالی کے راستہ واہ کھترانوالہ نمبر ۵ موضع کھتران والہ اور نمبر ۱۷ موضع جھوک لودو میں داخل ہو کر

... بلحاظ سردہ با ئینہ آبپاشی ہوتی ہے جب بند لگر لوالہ نمبر ۱۲۷ سیراب ہو جاتا ہے

شمالی کھتران والہ نمبر ۱۲۸ = اِس واہ مین ۵/۴ حصہ کا پانی نمبر ۱۲۴ سے جاری ہوتا ہے اور منہ بست مرکز سیالہ نمبر ۱۲۹ / ۱ (یک دہرہ) و منہ دو مکہ ۱۲/۳ سے منہ کرین والہ نمبر ۲۹۵ تک بلا سروبہ بائینہ آبپاشی ہوتی ہے اور افزود پانی موضع رنڈ والہ نمبر ۲ مین داخل ہوتا ہے

جنوبی کھتران والہ = اِس واہ مین ۳/۵ حصہ کا پانی نمبر ۱۶۳ مین روان ہوتا ہے اور منہ بروگ نمبر ۱۹۱ سے نمبر ۔۔۔ پر آب ہوتا ہے - پھر نمبر ۱۶۳ کے شرق پر تین حصص پر تقسیم ہو جاتا ہے

اصلی واہ نمبر ۱۶۲ (دو حصہ) واہ اوتاری نمبر ۱۹۱ (یک حصہ)

اصلی واہ کھتران والہ مین دو حصہ کا پانی نمبر ۱۶۲ مین جاری ہوتا ہے اور منہ اوتاری بجاپدی نمبر ۱۹۲ سے منہ ہوڑ والہ نمبر ۲۱۱ تک بلا سروبہ بائینہ آبپاشی ہوتی ہے اور افزود پانی موضع رنڈ والہ نمبر ۷ مین جا پڑتا ہے -

واہی اوتاری والی = اِس واہ اوتاری والی مین یکحصہ (۱/۳) کا پانی نمبر ۱۹۰ مین جاری ہوتا ہے اور اُس منہ واہ والہ نمبر ۱۹۵ سے منہ لگر انوالہ نمبر ۲۳۳ تک بلا سروبہ بائینہ آبپاشی ہوتی ہے - اور افزود پانی موضع رنڈ والہ نمبر ۲۹۵ مین جا داخل ہوتا ہے =

= افزود پانی = ــــــ ـ ـ ـ ـ ـــــ

ہر دو واہان - جادہ والہ - جٹ والا غربی واقع موضع جھوک بودو اور دیگر تروڑ ہا موضع کھتران والہ و جھوک بودو کا افزود پانی موضع کھتران والہ نمبر ۱۷۶ مین اکٹھا ہو کر واہ نمبر ۷۷ مین جاری ہوتا ہے - اور اُس سے منہ پیم والہ نمبر ۲۲ سے منہ گورن والہ نمبر ۳۱۵ تک بلا سروبہ بائینہ آبپاشی ہوتی ہے اور پھر موضع رنڈ والہ نمبر ۲۹۵ مین جا پڑتا ہے

موضع جھوک بودو = اِس موضع کی آبپاشی حسب ذیل ذریعہ سے ہوتی ہے ــــــ ـ ـ ـ ـ ـــــ

(۱) واہ لدکر والہ رود بھائی = اِس واہ لدکر والہ مین پانی لدینکو سطہ سالم تل اردو بھالی نمبر ۱۸ - ۱۸۱ سے موضع جھنگ مین آگے گنڈھ موسومہ لدکر والی مسدود کی جاتی ہے جسکا کہ راہ اتوشان حسب رضامندی زمیندار جا پڑتا ہے

اسکے ذریعہ سالم پانی واہ لالکرلوالہ نمبر ۱۸۳ موضع جبہ میں جاری ہوکر بلا آبپاشی موضع جبہ میں گئی ہے نمبر ۱۶۲ موضع ..... کے راستہ موضع جموک بودو نمبر ۸ میں داخل ہوتا ہے اور اوس سے گان لالکرلوالہ نمبر ۹ سے بند بیت والہ نمبر ۱۳ تک بلا ..... سروبہ اینہ آبپاشی ہوتی ہے ۔ اور پانی اسکا یہان ختم ہو جاتا ہے ۔ گندھ کاٹ دیجاتی ہے اور پانی تل رود بھائی میں رواں ہو جاتا ہے

(۳) سالم پانی تل رود بھائی میں رواں ہوکر جب نمبر ۱۱۵ موضع روڑھالی نمبر ۱۸ موضع جبہ ہو گئی میں پہنچتا ہے تو اوس موقعہ پر ایک گندھ بودو والی فروف گندھ کلدان مسدود ہوتی ہے جسکا کارہ انوشان حسب رضامندی ارقبہ سروبہ میر ..... کرتے ہیں اسکے ذریعہ سالم پانی حصہ جنوبی تل رود بھائی میں رواں ہوتا ہے بلا آبپاشی ار انسیات موضع جبہ ہو گئی کے موضع جموک بودو واہ کلدان نمبر ۷ میں پہنچتا ہے اور اوس سے بند گیجا لمہ نمبر خسرہ ۱۸ سے بند بیرن والہ نمبر ۲۶۳ تک سیراب ہوتا ہے تو واہ نمبر ۶ میں ایک ..... مسدود کیا جاتا ہے اور سالم پانی واہ بڈھے والہ نمبر ۸ میں رواں ہوکر کے اوس سے آبپاشی بند الدوی والہ بچابدی نمبر ۱۸۵ سے بند باڑلوالہ بچابدی نمبر ۲۱۲ تک بلا ..... سروبہ پائینہ ہوتی ہے ۔ بعد سیرابی بند باڑلوالہ برکوز وگرہ نمبر ۲۷۶ کاٹ دیا جاتا ہے اور سالم پانی واہ نمبر ۲۷۶ میں جاری ہو جاتا ہے ۔ اور اوس سے بند کیدار ..... نمبر ۲۷۵ سے بند سور بچابدی نمبر ۲۲۳ تک بلا ..... سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے بعد اسکے یہ پانی نمبر ۳۵۸ میں دو شاخہ ہو

واہ الگام والہ نمبر ۳۵۶ تہائی ..... واہ محبوب والی نمبر ۳۶۱ (دو تہائی) ..... واہ الگام والہ = اس واہ الگام والہ میں تہائی ..... پانی نمبر خسرہ ۳۵۶ میں جاری ہوتا ہے ۔ اور اوس سے بند سور بچابدی نمبر خسرہ ۳۵۵ سے بند گان لگ ..... نمبر ..... تک بلا ..... سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے افزود پانی نمبر ۹۰۴ ، ۹۰۴ واہ میں جاری ہوکر بند جند لوالہ نمبر .....

<u>واہی مجنون والی</u> - اِس واہ مجنون والی مین دو تہائی رقبہ کا پانی نمبر ۳۶/۱ مین جاری ہو کر بند جال والہ نمبر ۳۶۲ سے
بندان ڈکھنی والہ نمبر ۱۷/۱ - ۱۴۳ - ۱۷ - ۱۲ - ۱۷ - تک علاقہ سروبہ بائینہ سیراب ہوتے ہین - بعد سیرآبی بند ڈکھنی والہ نمبر ۱۲/۱۷
کے موہانان واہ جال والہ نمبر ۲۹/۱ کھول دیا جاتا ہے اور اُسمین کھلد پانی حسب فراخی واہ کے جاری ہو کر اُس سے آبپاشی
بند بار بڑ والہ وحلد نمبر ۲۴۳ سے بند جنڈی نمبر ۳۵۳ تک علاقہ سروبہ بائینہ ہوتی ہے - جب بند جنڈی نمبر ۳۵۳ سیراب ہوجاتا ہے
تو گندھ کلان تل رود بہائی سے کاٹی جاتی ہے + اسکے بعد افزود پانی نیچے والے بندان مین بند پٹ بسری
لوابدی نمبر ۵۸/۴ تک علاقہ سروبہ بائینہ سیرآبی کرتا ہے - بند جنڈی والہ نمبر ۳۵۳ کے نیچے والہ بندان کے مالک
کارہ ہر قسم واہ بڑا و گندھ کلان سے بری الذمہ ہین کیونکہ پانی ایسکا برابر جاری رہتا ہے جہان پانی کا بند بستہ رہتا
رہے) لگ جائے جانے گندھ کلان لودہ والی کے سالم پانی تل رود بہائی مین روان ہوتا ہوا موضع جہوک لودہ نمبر ۵
مین ہو جاتا ہے - اور اُس موقعہ پر ایک گندھ موسومہ جادلوالی مسدود ہوتی ہے جسکا کارہ انہوں نے ان رقبہ مسروبہ پر کرتے
ہین اسکے ذریعہ سالم پانی واہ جادلوالہ نمبر ۳ مین جاری ہوتا ہے اور اُس سے بند جہوی لوابدی نمبر دریل نمبر ۳
سے بند تک ہکلیہ نمبر ۱۷۷ تک موضع جہوک لودہ اور واہ نمبر ۵ موضع کھتران والہ مین داخل ہو کر بند دزیری لوابدی
نمبر ۹/۵ سے بند ٹبہ والہ نمبر ۶۲ موضع کھتران والہ تک علاقہ سروبہ بائینہ سیراب ہوتے ہین پھر یہ واہ نمبر ۱۸۱ موضع جہوک لودہ
داخل ہو جاتا ہے - اور بند دزیری لوابدی نمبر ۱۷۹ سیرآب ہوتا ہے - اسکے سیرآبی کی بعد گندھ کاٹ
جاتی ہے - افزود پانی نمبر ۱۸۱ واہ کے راستہ نمبر ۱۸۳ مین داخل ہو کر کھترانوالہ نمبر ۱۷۶ سے جاتا ہے

(۴) واہ حبت والہ غربی / روڈ بھائی = اِس واہ حبت والہ غربی مین پانی لانیکو واسطے سالم تل روڈ بھائی مین ایک گنڈھ موسومہ حبت والی غربی مسدود کیجاتی ھے جسکا کارہ انہوں شان رقبہ مسروبہ پر حسب رضامندی کرتے ہین اسکے ذریعہ سالم پانی واہ حبت والہ نمبر ۱۷ مین جاری ہوتا ھے ۔ اور اوس سے ہٹ بچاپدی نمبر ۱۹۲ سے بند موقعہ والہ نمبر ۲۰۱ تک بلاخ مسروبہ پاینہ آبپاشی ہوتی ھے ۔ گنڈھ کاٹ دیجاتی ھے اور افزود پانی اسکا نمبر ۲۶ اموضع کھتران والہ مین جا پڑتا ھے ــــ ـ ـ ـ ـ ـ ــــ

۵ ۔ واہ حبت والہ شرقی / روڈ بھائی = پھر سالم پانی روڈ بھائی مین روان ہوکر حسب نمبر ۲۴ مین ہوتا ھے ۔ تو اوس موقعہ پر ایک گنڈھ حبت والی شرقی مسدود ہوتی ھے جسکا کارہ انہوں شان حسب رضامندی رقبہ مسروبہ پر کرتے ہین اسکے ذریعہ سالم پانی نمبر ۱۸۱ مین جاری ہوکر پل جاگروالی نمبر ۱۸۴ سے بند راہ والہ نمبر ۲۳۰ تک بلاخ مسروبہ پاینہ آبپاشی ہوتی ہین جب بند راہ والہ نمبر ۲۰۳ سیراب ہوجاتا ھے تو نمبر ۲۴ مین یہ پانی دو شاخہ ہوجاتا ھے ــ واہ لاشہ والہ نمبر ۲۰۸ ۳/۵ واہ شاہ والہ نمبر ۲۳۳ ۲/۵

واہ شاہ والہ = اِس واہ شاہ والہ مین ۲/۵ حصہ کا پانی نمبر ۲۳۲ مین جاری ہوتا ھے ۔ اور اوس سے بند شاہ والہ بچاپدی نمبر ۲۱۸ سے بند شاہ والہ لوہاری نمبر ۲۳۳ تک بلاخ مسروبہ پاینہ آبپاشی ہوتی ھے

[illegible] اسکا پانی شاخ واہ لاشہ والہ نمبر ۲۰۸ ہوجاتا ھے

۲۱ سے بند کانیوالہ نمبر ۲۱ تک بلا سرویہ بائینہ آبپاشی ہوتی ہے۔ جب بند کانیوالہ نمبر ۲۱ سیراب ہو جاتا ہے

گندم کاٹ دیجاتی ہے اور افزود پانی موضع رندوالہ نمبر ۳۰۷ بند جیل معروف جھکی میں جا پڑتا ہے۔

بوجہ سیرابی بند جھکی برگور کے واہ رندوالہ نمبر ۳۰۷ میں جا پڑتا ہے + ——.——.——.——

$\frac{\text{واہ لشکر والہ}}{\text{رود بھائی}}$ = سالم پانی تل رود بھائی میں رواں ہوتا ہوا۔ جب نمبر ۲۸۴ میں ہو تھا ہے

تو اوس موقعہ پر ایک گندم لشکر والی سالم تل رود بھائی میں مسدود کیجاتی ہے۔ جسکا کارہائے زمان

حسب رضامندی رقبہ مسروعہ پر کرتے ہیں۔ اور اوسکے ذریعہ سالم پانی واہ لشکر والہ پر نمبر ۲۸۱-۲۸۲ میں جاری

ہوتا ہے اور اوس سے بند لمبانی نمبر ۳۴۳ سے بند کر بلادوالہ نمبر ۳۸۴ تک بلا سرویہ بائینہ سیرابی ہوتی ہے

جب بند کر بلادوالہ نمبر ۳۸۴ سیراب ہو جاتا ہے تو پھر نمبر ۳۸۶ واہ میں یہ پانی تین حصص پر تقسیم ہو جاتا ہے

$\frac{\text{بارہ شری نمبر ۳۹۵}}{\text{یک حصہ}}$ $\frac{\text{واہ لشکر والہ نمبر ۳۸۳}}{\text{دو حصہ}}$ = + ——.——.——.——

واہ شری = اِس واہ شری والہ میں یکحصہ (⅓) کا پانی نمبر ۳۹۵ میں جاری ہوتا ہے اور اوس سے

بند پل نمبر ۳۹۴ سے بند عمر والہ اوبھا نمبر ۴۰۲ تک بلا سرویہ بائینہ آبپاشی ہوتی ہے۔ پھر اسکا

پانی شامل لصیے واہ لشکر والہ نمبر ۳۸۳ کیا جاتا ہے۔ افزود پانی شامل واہ لوتری والہ نمبر ۳۹۳ ہو جاتا ہے

واہ لشکر والہ = اصلی واہ لشکر والہ میں دو حصہ (⅔) کا پانی نمبر ۳۸۳ میں جاری ہوتا ہے۔ اور اوس سے

بند نوکیہ نمبر ۳۸۴ سے بند میلے والہ لوہاری نمبر ۴۱۱ تک بلا سرویہ بائینہ آبپاشی ہوتی ہے۔

سیرابی اسکے گندھ لنکرانی کاٹ دیجاتی ہے - افزود پانی نمبر ۵۱۵ واہ سرگور میں جاری رہتا ہے - اور نمبر
بیلہ والہ نمبر ۵۲۶ و ۱۸۶ کو سیراب کرتا ہے - اور بند صحابن والہ نمبر ۵۰۳ بذریعہ علیحدہ گندھ جو تل رود بھائی میں
مسدود ہوتی ہے - اور جسکا کارہ اتوشان بند صحابن والے کرتے ہیں سیراب ہوتا -
شل حقوق آبپاشی سابق میں اس بند کی بابت اندراج ہیں ہے اور بمد و لیت سالقہ سے گندھ تل رود
بھائی میں باندھکر سیرابی کرتے ہیں -

(۷) واہ لغاری والہ / رود بھائی = اس واہ لغاری والہ میں پانی لا سکتے ہیں - ایک گندھ موسومہ لغاری والی سالم تل
رود بھائی میں نمبر ۳۹۲ سے بند صحابن والہ کے غربی لٹہ کے ساتھ گتی پری باندھی جاتی ہے جسکا کارہ
اتوشان حسب رضامندی رقبہ مسدودہ پر کرتے ہیں جب اس گندھ سے پانی آتا ہے تو اوس سے پہلے
بندان ریل لوادی نمبر ۳۹۶ و بند بمروالہ اوبھا نمبر ۵۰ سیراب ہوتے ہیں بعد سیرابی انکی پھر سالم پانی نمبر ۵۰۶
کے غربی حد پر روان ہوکر نمبر ۵۰۴ واہ لغاری والہ میں جا پڑتا ہے - اور اوس سے بند ریل لوادی نمبر
سے بند گہمل والہ نمبر ۵۰۴ سیراب ہوجاتا ہے تو پھر یہ پانی نمبر ۴۸۴ میں دو برابر حصوں میں تقسیم ہوجاتا ہے

= واہی مٹ والی اس واہی مٹ والی | واہ سرمن والہ نمبر ۵۲۲ تک حصہ | وای مٹ والی نمبر ۵۲۴ تک حصہ

یکمو رہے، کا پانی نمبر ۵۲۶ میں جاری ہوکر بند براہم والہ نمبر ۵۲۴ سے بند مٹ والہ نمبر ۱۸۱ تک پہلے سیراب
سیرابی ہوتی ہے پھر یہ پانی نشانل واہ سرمن والہ نمبر ۵۲۴ ہوجاتا ہے - بحیث پانی اور

واہ سرین والہ = اِس واہ مین تکمیعہ (½) کا پانی پہلے نمبر ۵۰۴-۵۰۲ - واہی مین جاری ہو کر منڈ جھرک نمبر ۵۰۲ و منڈ گنبو نمبر ۵۰۳ کو سیراب کرتا ہے لہذا اسکی سیرآبی کے نمبر ۵۰۴ - واہ سرین والہ مین سالم پانی جاری ہوتا ہے اور منڈ سرین والہ نمبر ۲۷۴ سے منڈان دینی والہ نمبر ۵۶۹ و ۵۶۹ تک بلحاظ سروبہ بائینہ آبپاشی کرتا ہے جب منڈان دینی والہ سیرآب ہو جاتے ہین تو پھر یہہ پانی نمبر ۵۹۳ مین دو برابر حصون مین تقسیم ہو جاتا ہے ۔

وندہ اُدھا نمبر ۵۹۲ یک حصہ | وندہ لمان نمبر ۵۹۹ (یک حصہ)

وندہ اُدھبہ واہ لغاری والہ } اِس وندہ اُدھبہ واہ لغاری والہ مین تکمیعہ (½) کا پانی نمبر ۵۹۶ مین جاری ہوتا ہے اور اُس سے منڈ خانہ والہ اُدھا نمبر ۵۹۶ سے منڈ جاکر والہ لوابدی نمبر ۱۷۳۰ تک بلحاظ سروبہ بائینہ سیرابی ہوتی ہے اور یہان ختم ہو جاتا ہے ۔

وندہ لمان واہ لغاری والہ = اِس وندہ لمان واہ لغاری والہ مین تکمیعہ (½) کا پانی نمبر ۵۹۹ مین روان ہوتا ہے اور اِس سے منڈ اڑہانی والہ نمبر ۶۰۱ سے منڈ ٹاریوالہ نمبر ۶۴۶ تک بلحاظ سروبہ بائینہ سیرآبی ہوتی ہے اور پانی اسکا یہان ختم ہو جاتا ہے - بعد سیرآبی اراضیات متعلقہ کے گنڈھ کاٹ دیجاتی ہے - اور سالم پانی تل رود بھائی مین روان ہو جاتا ہے - رود بھائی مین پانی روان ہو کر جب نمبر ۶۳۷ موضع رندوالہ مین پہونچتا ہے تو اُس سے منڈ کہوری بچابدی نمبر ۵۵۶ سے منڈ بڑوبنگ نمبر ۱۲۳۱ تک موضع جہوک لودو بذریعہ مسلودی علیحدہ گنڈہ ہائی اندر تل رود بھائی بلحاظ سروبہ بائینہ آبپاشی ہوتی ہے

موضع رندوالہ = اِس موضع رندوالہ کی آبپاشی

واہ رنڈوالہ - اس واہ رنڈوالہ میں پانی لانے کے واسطے ایک گنڈھ موسومہ رنڈو سے اندر حد موضع جھوک بودو نمبر خسرہ ۲۰۹۳ میں سالم تل روڈ بھائی میں مسدود کیجاتی ہے جسکا کارہ انبوشان رقبہ مسروبہ پر حسب رضامندی کرتے ہیں - اس کے ذریعہ سالم پانی واہ رنڈوالہ نمبر ۲۳۳ واقعہ موضع جھوک بودو میں روان ہوتا ہے اور بلا ابپاشی اراضیات موضع جھوک بودو کے نمبر ۵۷۴ واہ رنڈوالہ واقعہ موضع رنڈوالہ میں داخل ہوتا ہے - اور اس کے [illegible] خان انعام والہ نمبر ۳۵۲ سے بند جھنڈوالہ نمبر ۴۶۳ تک بلحاظ مسروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے جب بند جھنڈوالہ نمبر ۴۶۷ سیراب ہو جاتا ہے تو نمبر خسرہ ۴۶۷ میں بہہ پانی تین حصص پر تقسیم ہو جاتا ہے

واہ کھٹکٹ والہ نمبر خسرہ ۷۶۹ (دو حصہ)   واہ کرموں والہ نمبر خسرہ ۷۴۲ (یک حصہ)

واہ کرموں والہ - اس واہ کرموں والہ میں یکحصہ (۱/۳) کا پانی نمبر خسرہ ۷۴۲ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند کرموں والہ نمبر ۷۹۱ سے بند ماہیہ والہ نمبر ۴۳۵ تک بلحاظ مسروبہ پائینہ ابپاشی ہو کر یہاں ختم ہو جاتی ہے اور اگر افزود پانی ہو - تو شاخ شمالی رنڈوالہ نمبر ۳۳۵ میں جا پڑتا ہے ------

واہ کھٹکٹ والہ - اس واہ کھٹکٹ والہ میں دو حصہ (۲/۳) کا پانی نمبر ۷۶۹ میں جاری ہوتا ہے اس سے بند پیل معروف جھکی نمبر ۷۳۳ سے بند گوٹک پرادھی معروف بوٹینی نمبر ۷۹۹ تک بلحاظ مسروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے جب بند گوٹک پرادھی معروف بوٹینی نمبر ۷۹۹ سیراب ہو جاتا ہے تو پھر یہ پانی نمبر ۷۹۹ میں نصف نصف تقسیم ہو جاتا ہے

شاخ شمالی نمبر ۷۹۶ (نصف)   شاخ جنوبی نمبر ۸۰۰ (نصف) ------

شاخ جنوبی - اس شاخ جنوبی میں نصف حصہ کا پانی نمبر ۸۰۰ میں جاری ہو کر بند باجھر والہ نمبر ۸۰۱ سے بلحاظ مسروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے ------

شاخ شمالی - اس شاخ شمالی میں نصف حصہ کا پانی نمبر ۶۹۹ میں جاری ہو کر بند ترپڑ معروف دیم نمبر ۶۸۹ سے
بند گوگٹ والہ نمبر ۱۹۲ تک بلحاظ سروبہ پائیہ آبپاشی ہوتی ہے جب ہر دو شاخ ہائی کا پانی نمبر ۱۹۲ بند گوگٹ والہ کو
کو سیراب کر لیتا ہے - تو ان ہر دو شاخہائی کا پانی نمبر ۲۲۳ واہ میں اکٹھا ہو جاتا ہے اور وہاں سے بند لاری نمبر ۶۵۵
سے بند جاڑہ نمبر ۶۶۵ تک بلحاظ سروبہ پائیہ آبپاشی ہوتی ہے اور بموجب حکم $\frac{8}{1954}$ 15 جناب صاحب بہادر افسر مال
بلاں ٹولیہ والہ نمبر ۲۱۲-۲۱۳ کو ہوران از نمبر ۲۱۳ ٹکڑہ ڈناکم والہ سیراب ہوتے ہیں لجلہ سیرابی اراضیات
بالا مکے گنڈھ کاٹ دیجاتی ہے اور افزود پانی بموضع بیہڑ نمبر ۲۲۳ میں جا پڑتا ہے ----

گنڈھ میٹن والہ - اس گنڈھ میں پانی رودن کر بیٹا وریعہ سالم تل رود بھائی میں ایک گنڈھ موسومہ میٹن والہ
نمبر ۳۰۹ موضع جھوک بودو میں مسدود ہوتا ہے جسکا کارہ انہوں نان رقبہ مسروبہ حسب رضامندی رقبہ پر کرتے ہیں۔

سالم پانی تل رود بھائی نمبر ۷۵۹ موضع رنڈ والہ کے شمالی حصہ میں جاری ہو کر بلاں ڈبی نمبر ۷۵۵-۷۵۶ بذریعہ علیحدہ
گنڈھ تل رود بھائی - بند بھا جوڑ والہ نمبر ۷۵۸ و بند لاہو والہ نمبر ۷۶۸ و بند چھری نمبر ۷۱۶ و بلاں جھبو والہ نمبر ۷۱۷ -
۷۱۸ بند گنڈھ نمبر ۶۷۶ بند ریل سانجر نمبر ۶۱۸ بند تانی والہ نمبر ۶۳۸ و کلی جنگل نمبر ۶۳۷ بذریعہ جھل رود بھائی سیراب
ہوتے ہیں اور پانی یہاں ختم ہو جاتا ہے - گنڈھ کاٹ دیا جاتا ہے - ------

واہ کھوڑکہ والہ - اس واہ کھوڑکہ والہ میں پانی رودن کر کے وریعہ تل رود بھائی میں نمبر ۶۷۶ ایک گنڈھ
موسومہ کھوڑکہ والی مسدود ہوتی ہے جسکا کارہ انہوں نان رقبہ مسروبہ حسب رضامندی رقبہ۔

اسکے ذریعہ سالم پانی واہ کھوڑکہ کا نمبر ۶۵۹ میں جاری ہوتا ہے اور وہاں سے بند آبدی پیادھی [illegible]

نمبر ۸۰ سے ۱۱۳ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے بعد سیرابی بند کھوڑ کا ٹکور گنڈھ کاٹ دیجاتی ہے اور ازفرودہ پانی واہ شاھوالہ نمبر

نمبر ۱۲۸ میں جا پڑتا ہے۔ ——— - - - ———

واہ شاھوالہ۔ اس واہ شاھوالہ میں پانی جاری کرنیکے واسطے ایک گنڈھ موسومہ شاھوالی نمبر ۹۶ میں مسدود ہوتی ہے

جسکا کارہ انبوشتان رقبہ مسروبہ حسب رضامندی رقبہ پر کرتے ہیں۔ اسی ذریعہ سالم (پانی) واہ شاھوالہ نمبر ۹۸ میں جاری ہوکر گان

شاھوالہ یا دھی نمبر ۱۰۰ سے بند گرڈی موصوف درابچہ نمبر ۱۳۴ تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیراب ہوتی ہیں گنڈھ کاٹ

دیجاتی ہے اور ازفرودہ پانی کان ہونے والہ نمبر ۱۱۰ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ابپاشی کرکے شامل واہ رندوالہ نمبر ۲۰۰ ہوجاتا ہے۔

مسدود دراھی والی۔ یہہ گنڈھ تل رود بھائی میں مسدود ہوتی ہے اور اسکا کارہ انبوشتان رقبہ مسروبہ حسب رضامندی

رقبہ پر کرتے ہیں۔ اسی ذریعہ علیحدہ کوئی اراضیات سیراب نہیں ہوتیں۔ شامل واہ شاہ والہ کے بند ھراز گامی نمبر ۱

واہ ۱۳ سے نمبر ۴۹ میں داخل ہوکر ابپاشی کرتی ہے ——— - - - ———

واہ سوھاگن والہ۔ اس واہ سوھاگن والہ میں پانی لانیکیواسطے سالم تل رودبھائی نمبر ۶۷ میں ایک گنڈھ موسومہ

سوھاگن والی مسدود ہوتی ہے جسکا کارہ انبوشتان رقبہ مسروبہ مواضعات ملکانی رندوالہ رقبہ پر کرتے ہیں اسکے

ذریعہ سالم پانی واہ سوھاگن والہ نمبر ۱۱ میں جاری ہوتا ہے اور بند جال والہ نمبر ۳۲ سے بند گڑی موصوف واچھیالی نمبر ۵۶

سروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے بعد اسکے یہہ واہ موضع ملکانی نمبر ۲۰۰ میں داخل ہوجاتا ہے ———

پانی وارھان جادیوالہ جبت واحد بیت نیقیت موضع ہیراں والہ کے بعد سیرابی اراضیات موضع

سے نمبر ۸۵ و موضع ہذا (رِندوالہ) میں داخل ہوتا ہے اور اس سے گاں ترہٹر والا نمبر ۸۷ و سے بند دھولی والا پوادھی نمبر ۸۴ تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے ۔ اسکی سیرابی سے بعد نولکھہ والی کھلا پانی نمبر ۱۰۷ میں کرکے بند آدھے پیدہ پجادھی نمبر ۸۳ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی کرتی ہے اور اصلی واہ جست والا نمبر ۱۸ سے بنجر البیر لور والے نمبر ۹۳ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی کرتا ہے اور بچت پانی اسکا پاڑہ کلات نمبر ۲۸ میں جا پڑتا ہے ۔

(۲) موضع کہترانوالہ سے افزود پانے نمبر ۹۳ موضع ہذا (رِندوالہ) میں داخل ہوتا ہے اور اس سے کیارہ باغوالہ نمبر ۳۲۳ سے بندگلندہ والہ نمبر ۹۰ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے اور اس کا پانی شامل واہ نمبر ۹۴ ہوکر شامل اوسکے سیرابی کرتا ہے ۔ ——— - - . - ———

(۳) افزود پانے موضع کہترانوالہ سے نمبر ۱۷ واہ موضع ہذا میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند گھونتر نمبر ۸ سے بند بھیمی والا نمبر ۶۷ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے ۔ اور بچت پانی اسکا بطور چھیل پاڑہ نمبر ۵۳ میں جا پڑتا ہے ۔

(۴) افزود پانے موضع کہترانوالہ سے نمبر ۲ واہ موضع ہذا میں داخل ہوتا ہے ۔ جو بند گوہلہ نمبر ۳ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی کرکے بطور چھیل پاڑہ کلان نمبر ۳۵ میں جا پڑتا ہے ۔ ——— ——— - - . - ———

موضع ملکانی ۔ موضع رندوالہ سے اس موضع ملکانی میں نمبر ۲۰ میں پانی جاری ہوتا ہے اور اس سے بند بانگ والا نمبر ۷ سے بند لبھیرا نمبر ۶ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے جب بند لبھیرا نمبر ۲ سیراب ہوجاتا ہے تو اور کے مشرق پر یہ پانی دو حصص برابر پر تقسیم ہوجاتا ہے ادبھی سوہاگن نمبر ۱۷۸ تک حصہ لمبی سوہاگن تک حصہ دیتا ہے ۔

ادبھی سوہاگن ۔ اس واہ میں کچھ (یک دلہ) کا پانی نمبر ۱۷۸ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بند کاجب سے بند ہیرا ٹیان والہ نمبر ۱۸۳ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے اور بانی

لمبی سوہاگن - اس واہ میں کچھ کادھ پانی نمبر ۱۷۷ میں روان ہوتا ہے اور یہیں سے بند چوتھا نمبر ۱۷۶ سے بند بوہڑوالہ نمبر ۱۳۷ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے اور یہاں اس کا بیان ختم ہو جاتا ہے ۔ ـــــ - - - ـ

ذکر لاہڑی ہائے و چیرہائے رود کچھالی تحصیل سنگھڑ

(۱) پاڑہ گنڈ دھور - اس پاڑہ میں اندر پہاڑ سے کوئی پانی نہیں آتا ہے ترٹی لاہڑی روڈہالی اور سنگھڑ یزدن پر سے بارش کا پانی اور دیگر دگر رت کا بارش کا پانی بہہ کر اس پاڑہ میں جاری ہوتا ہے پانی اس پاڑہ کا میٹھا ہوتا ہے طول میں یہ پاڑہ قریباً شرقاً میل ہے جب اس پاڑہ میں پانی آتا ہے تو پہلے پہل نمبر ۱۲ موضع رکھ روڈہالی میں جاری ہوتا ہے اور بلا ابپاشی اراضیات موضع رکھ روڈہالی کے موضع روڈہالی نمبر ۳۰۳ میں داخل ہو جاتا ہے اور اس سے بڑ گنڈ دھور کا لیوالہ نمبر ۴۰۴ سے بند بولکی نمبر ۴۳۸ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے اور اس سے آگے اس کا افزود پانی اور دیگر دگرات وٹہ ہائے کا نمبر ۴۱۱ و ۴۱۲ میں پانی روان ہو کر بند تورین نمبر ۴۱۴ سے بند سارنگ والہ نمبر ۴۱۷ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے ـــــ - - - ـــــ

(۲) لاہڑی روڈہالی - اس لاہڑی کا منبع رود روڈہالی سے ہے جو قریب ایک میل اندر پہاڑ سے آتی ہے ۔ اس کا بارش پر ہے پانی اس کا شیریں ہے - طول میں قریباً شرقاً آدھی میل کے قریب ہے کالا پانی نہ ہے - جب رود روڈہالی پر بارش ہوتی ہے تو لاہڑی مذکور میں پانی جاری ہو کر جب دراہ

کے پہلے موضع رکھ روڈہالی نمبر ۵۰ میں جاری ہوتا ہے [illegible]

شاخ شمالی میں ۳/۴ حصہ کا پانی نمبر ۹۳ میں جاری ہوتا ہے اور شاخ جنوبی میں ۱/۴ حصہ کا پانی نمبر ۸۳ کے درمیان میں روان ہوتا ہے ان ہر دو شاخ ہای سے موضع رکھہ روڑہالی میں کوئی آبپاشی نہین ہوتی - اور ہر دو شاخ ہای کا پانی موضع رکھہ روڑہالی سے گذرتا ہوا - شاخ شمالی نمبر ۱۴۱ - اور جنوبی شاخ نمبر ۹۵ موضع روڑہالی میں داخل ہوتی ہے

شاخ شمالی - اس شاخ میں ۳/۴ حصہ کا پانی نمبر ۱۴۱ میں روان ہو کر بھے بذریعہ کوٹھ نمبر ۲۳۲ - ۲۳۱ - ۳۳۲ - ۲۲۸ - ۲۲۶ مسور گھوٹ یعنے سالم پانی سے پہنچتی ہین بعد سیرابی ان اراضیات کے اوسی نمبر میں یہہ پانی تین برابر حصون پر تقسیم ہو جاتا ہے

واہ بجاری نمبر ۱۴۴ یک حصہ	واہ کرارڑ والہ نمبر ۱۴۵ یک حصہ	واہ کوٹھی نمبر ۳۳۲ یک حصہ

واہ کوٹھی - اس واہ کوٹھی میں یکحصہ (۱/۳) کا پانی نمبر ۳۳۲ میں روان ہوتا ہے اور اس سے بند کوٹھی نمبر ۹۲ سے نمبر ۱۷۰ تک بلحاظ سروبہ پائیہ آبپاشی ہوتی ہے اور یہان ختم ہو جاتا ہے - ـــــ - - ـــــ

واہ کرارڑ والہ - اس واہ کرارڑ والہ میں یکحصہ (۱/۳) کا پانی نمبر ۱۴۵ میں جاری ہوتا ہے او بلحاظ سروبہ پائیہ یہہ پانی بند کرارڑ والہ نمبر ۱۴۶ سے لیکر بند گنڈور نمبر ۱۴۵ تک سیرابی کرتا ہے اور باندر سکا واہ بجاری نمبر ۹۵ مین داخل ہو جاتا ہے

واہ بجاری - اس واہ بجاری مین یکحصہ (۱/۳) کا پانی نمبر ۱۴۴ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے بمدران بجاری نمبر ۱۴۲ - ۱۴۳ سے بند حسین والہ نمبر ۱۱۲ وجیرنمی نمبر ۸۳ تک بلحاظ سروبہ پائیہ سیرابی ہوتی ہے اور یکسان ختم ہو جاتا ہے - اس سے آگے کا رقبہ جو ہے وہ افزود پانی سے سیراب ہوتا ہے -

شاخ جنوبی - اس شاخ میں ۱/۴ حصہ کا پانی نمبر ۹۵ میں جاری ہوتا ہے اور اس

بند جیہوڑ رانمبر ۷۰ تک بلحاظ سروبہ پائیہ سیرابی ہوتی ہے اور یہاں ختم ہوجاتا ہے

لڑھا بند اس لڑھا میں پہاڑ کے ڈھلوانوں اور رتہ روڑھاں کے قطعات کا پانی جمع ہوکر بقصد روڑھاں نمبر ۳۴۴ میں داخل ہوتا ہے اور نمبر خسرہ ۲۳۴ بند گمان گوٹلہ نمبرہ ۲۲ بند کھی والہ نمبر ۲۲ بند بیہرتین والہ نمبرہ ۲۴ بندھنی والہ کو سیراب کرتا ہے اور یہاں ختم ہوجاتا ہے ۔ ———.——

چر کہوڑالی ادبھی ۔ یہ چر قدیمی ہے اور اس کا اجرائی از روہ بگہ لب ہلا آیہ میل اندر پہاڑ سے ہوتا ہے انحصار اس چر کا بارش پر ہے کسی چشمہ کا پانی اس میں نہیں آتا ۔ پانی اس کا شیرین ہے لاکن پانی اس چر میں نہیں آتا ہے ۔ طول میں یہ بنا قریباً بقدر دو میل کے ہے زبان بلوچی میں کہوڑ چونکہ پتھروں کو بولتے ہیں اور موقعہ فتح کے نزدیک اس چر میں پتھر بکثرت ہیں اسلئے نام اس چر کا کہوڑ کے نام پر کہوڑالی مشہور ہوا ۔ جب اس روہ پر بارش ہوتی ہے تو چر مذکور میں جاری ہوکر درہ کے پاس بقصد رتہ روڑھاں کی نمبروں میں داخل ہوتا ہے ۔ اور بلحاظ پیمائش اراضیات بقصد رتہ روڑھاں کے موضع روڑھاں کی نمبروں میں بر راستہ نمبر ۱ داخل ہوتی ہے اور اس سے بند لئے والہ نمبرہ سے بند مسو والہ نمبر ۱۸ تک بلحاظ سروبہ پائیہ سیرابی ہوتی ہے پھر اوسکا سالم پانی نمبرہ ۱ میں داخل ہوتا ہے جس سے فتح والی ادبھی نمبر ۱۸ سے بند خداداتی نمبر ۲۷ تک بلحاظ سروبہ پائیہ سیرابی ہوکر پانی رکھا

کہوڑ یا تحیدر کی الی جنوبی نمبر ۲۷ ہوجاتا ہے ———.——

انحصار اس چر کا بارش باران پر ہے۔ پانی اس کا شیرین ہے۔ طول میں قریباً تخمیناً ایک میل سے

قریب ہے۔ وجہ تسمیہ اسکی بھی بشرح چر کیوڑالی اوبھی کے ہے۔ جب پیشانی پہاڑ قیصرانی پر بارش

ہوتی ہے تو اوس کے ڈھلوانوں سے پانی بہہ کر اس چر میں جاری ہوتا ہے اور موضع رکھہ روڑہالی نمبر ۱ میں بہتا ہوا بلا

آبپاشی اراضیات موضع مذکور کے موضع روڑہالی نمبر ۲ میں داخل ہوتا ہے۔ جہاں گز گوٹ نمبر ۱ سے بند کیت چھٹہ

نمبر ۴۔۵ تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیرابی کرکے شامل کھنر گاڑ نمبر ۲۰ ہو جاتا ہے:۔ ——— ۔ ۔ ۔ ———

۵۔ کھنر گاڑ۔ اس کا اجرائی ڈگرات اور ٹبہ ہائی واقعہ موضع رکھہ روڑہالی سے ہے اور انحصار بارش پر ہے

پانی اس کا شیرین ہے اراضیات موضع رکھہ روڑہالی میں اس کا پانی جاری ہوکر موضع روڑہالی کی اراضیات

بند بروٹی والہ نمبر ۹ و بند بیلہ جہ گان نمبر ۱۲ و ۱۹ سیراب ہوتی ہیں۔ یا ندر اس کا کشمیر گاڑ نمبر ۲۲۔۵ میں داخل ہوجاتی ہے

(۶) کشمیر گاڑ۔ کسی خاص چشمہ سے اس چر کا پانی نہیں آتا ہے۔ ڈگرات اور ٹبہ ہائی واقعہ موضع رکھہ روڑہالی سے

کا بعد آبپاشی پانی جمع ہوکر بہنا شروع ہوتا ہے۔ تو اوس سے موضع رکھہ روڑہالی میں کوئی آبپاشی نہیں ہوتی ہاں

موضع روڑہالی کے بند لوئیہ نمبر ۲۶ کو سیراب کرکے شامل کہنر گاڑ نمبر ۲۲ و ۲۵ ہو جاتا ہے اور اوس سے

بند انعامی نمبر ۳۹ سے بند رنجو والہ نمبر ۴۳ تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے۔ افزود پانی سے لب یا اراضیات

موضع روڑہالی سیراب ہوتی ہیں۔ ——— ۔ ۔ — ———

(۷) لاھڑی جنگلجاہ۔ اس لاھڑی کا نکاس پہاڑ جنگلجاہ بفاصلہ ایک میل اندر حد

انحصار بارش پر ہے کسی چشمہ کا پانی اسمیں نہیں آتا ۔ پانی اس کا شیرین ہے جب پہاڑ پر بارش ہوتی ہے تو اس لدھڑی میں روان ہو کر درہ سے باہر نکلتا ہے اور ارد گرد کے ڈھلوانوں کا پانی بھی اس لدھڑی میں آتا ہے اس کا اجراؤ پہاڑ رکھ چیتہ وگنڈ میں ہے بلا رہیاپشی اراضیات موضع ہذا کے موضع چیتہ وگنڈ نمبر ۸ میں داخل ہوتی ہے اور یہاں سے بند چولری نمبر ۳ سے بند بلوچہ والہ نمبر ۴ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے اور جملہ سیرابی اراضیات بالا کے شامل واہ چیتہ والہ نمبر ۸ ہو جاتا ہے ——————

(۸) لدھڑی ھدوگار ۔ اس لدھڑی میں پیشانی پہاڑ قیصرانی اور دیگر ڈھلوانوں کا بارشی پانی آتا ہے اور رکھ چیتہ وگنڈ میں بہتا ہوا بلا رہیاپشی اراضیات موضع مذکور کے موضع چیتہ وگنڈ نمبر ۷ میں داخل ہوتا ہے اور یہاں سے بند ان حدو والہ نمبر ۶ ۔ ۷ سے بند مٹھو والہ نمبر ۹ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے بعد میں اوسکا پانی شامل واہ چیتہ والہ نمبر ۹۸ ہو جاتا ہے ——————

(۹) لدھڑی فتو لنڈہ ۔ یہہ جو قدیمی ہے اغاز اس کا گاڑ موسومہ لنڈہ والی سے بفاصلہ ایک میل اندر پہاڑ قیصرانی سے ہوتا ہے انحصار اس کا بارش پر ہے کسی چشمہ سے یہہ جو جاری نہیں ہوتی ہے بوقت نزول بارش ادھر ادھر کا پانی جمع ہو کر اسمیں جاری ہو جاتا ہے ۔ کالا پانی اس جو میں نہیں ہے جب اس جو میں پانی روان ہوتا ہے تو درہ سے باہر موضع رکھ جھوک بودو نمبر ۲ میں داخل ہو کر بلا رہیاپشی اراضیات موضع مذکور کے موضع جھوک ہنوز

[illegible]

بہتی ہے افزود پانی بنزان بڑین والہ نمبر ۸۷۵، ۸۷۸ کی تیت ۸۹۰ کو سیراب کرتا ہے۔ ——

(۱۰) **پاڑہ پکڑ** - یہہ چر پورینہ ہے اور موضع رکھہ جھوک بودو کی اراضی ڈگر موسومہ ڈھوارہ بہولہ کا بارشی پانی اس پاڑہ میں جمع ہو کر بہتا ہے اور بلا ابپاشی اراضیات موضع رکھہ جھوک بودو سے موضع جھوک بودو نمبر ۸۶ میں داخل ہوتا ہے اور نمبر ۸۶۹ کا موہان بند کر کے سالم پانی نمبر ۸۷۰ میں روان کیا جاتا ہے - اور اوس سے بند لوہی پچادھی نمبر ۸۷۵ سے بند سادیوالہ نمبر ۸۷۷ تک بلحاظ نمبروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے بعد سیرابی اس سے موہان شاخ جنوبی نمبر ۸۶۹ کا کہولدیا جاتا ہے اور اسمین سالم پانی روان ہو کر بند صیدو والہ نمبر ۸۳۸ سے بند گوتانی والہ نمبر ۸۴۲ تک بلحاظ نمبروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے - افزود پانی اسکا بند صنایت والہ پچادھی نمبر ۸۱۹ میں جا پڑتا ہے ——

(۱۱) **چر عمر لنڈہ** - یہہ چر قدیمی ہے - رفتار اسکا درہ چوہی والہ سے بقدر دو میل اندر پہاڑ قیرانی سے ہوتا ہے صرف بارشی پانی جمع ہو کر اس میں جاری ہوتا ہے کسی چشمہ سے یہہ چر نہیں نکلتی کالا پانی اس چر میں نہیں ہے درہ سے باہر نکلکر موضع رکھہ جھوک بودو نمبر ۹ وامین جاری ہوتا ہے اور بلا ابپاشی اراضیات موضع رکھہ جھوک بودو کے نمبر ۸۶ موضع جھوک بودو مین داخل ہوتا ہے اور نصف حصہ کے پانی سے بند عمر والہ نمبر ۸۷ اور نصف حصہ پانی سے بند عمر والہ نمبر ۸۷ سیراب ہوتی ہین بعد اوسکے سالم پانی نمبر ۸۷ میں روان ہوتا ہوا بند عمر والہ پچادھی نمبر ۸۶۵ سے بند تحصیل والہ نمبر ۸۶۵ تک بلحاظ نمبروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہین - اور افزود پانی بلہڑ پاڑہ نمبر ۸۶۹ میں جاری ہو کر بند صیدو والہ پچادھی نمبر ۸۵۳ میں جا پڑتا ہے ——

(۱۲) پاڑہ ناگن والہ۔ اس پاڑہ میں دیگرات موضع رکھ جبوک بودو کا پانی بارشی جمع ہو کر بہتا ہے کسی پہاڑ کا پانی اسمیں نہیں آتا۔ اور نہ کسی چشمہ سے اسکا اجرا ہے پانی اس کا بہترین ہے موضع رکھ جبوک بودو لے اراضیات اس پاڑہ سے سیراب نہیں ہوتی ہیں۔ سالم پانی اس پاڑہ کا موضع جبوک بودو نمبر ۰ میں داخل ہوتا ہے اور اوپر سے بند ہیبت والہ پکا نمبر ۸۶ سے بند حیدر والہ پاڈھی نمبر ۸۵ تک بلحاظ سروبہ پائیہ سیرابی ہو کر پانی یہاں ختم ہوتا ہے۔

(۱۳) لاہڑی ٹیسی لنڈہ۔ یہہ چھوٹا ہے اجرا اسکا درہ موسومہ چوہے والہ سے بقدر تین میل اندر پہاڑ قیدرانی سے ہے کسی چشمہ کا پانی اسمیں نہیں آتا ہے صرف اس کا بارش باران پر ہے کالا پانی اسمیں نہیں آتا ہے اس چر میں بارشی پانی جمع ہو کر درہ سے باہر نکل کر موضع رکھ جبوک بودو نمبر ۸ میں داخل ہوتا ہے اور بلا ابپاشی اراضیات موضع ہذا کے موضع جبوک بودو نمبر ۸،۱۰ میں روان ہوتا ہے اور اوپر سے بند بنجر والہ نمبر ۱۰۶ سے بند پالیں والہ پواڈھی نمبر ۹۹۳ تک بلحاظ سروبہ پائیہ سیرابی ہوتی ہے اور افزود پانی بند چلگرانی والہ نمبر ۱۰۵ تک بلحاظ سروبہ پائیہ ابپاشی کرتا ہے

(۱۴) لاہڑی گوحصند۔ یہ لاہڑی قدیمی ہے نخج اسکا روہ گوحصند سے قریب پانچ میل اندر پہاڑ قیدرانی سے ہے۔ انحصار اسکا بارش پر ہے کسی چشمہ کا پانی اس میں نہیں آتا ہے۔ کالا پانی اس چر میں نہیں ہے جب پہاڑ پر بارش ہوتی ہے تو اس چر میں جاری ہو کر درہ سے باہر موضع رکھ جبوک بودو نمبر ۱۲ میں داخل ہوتا ہے اور بلا ابپاشی اراضیات موضع ہذا کے موضع جبوک بودو نمبر ۱۴۲ و ۱۴۳ میں روان ہوتا ہے۔

اور اسی نمبر میں دو بڑا حصہ غلہ تقسیم ہوتا ہے [illegible]

شاخ شمالی - اس شاخ شمالی میں ایک حصہ (۱/۲) کا پانی نمبر ۱۴۱ سے جاری ہوتا ہے اور نصف حصہ پانی
بند جھنڈا اوبھا نمبر ۹۳۳ - ۱۳۱ اور دوسری نصف حصہ پانی سے بذریعہ بند جھنڈا لال نمبر ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۱۳۲ - ۱۳۶ - ۱۳۷
سیراب ہوتی ہیں - انکی سیرابی کے بعد سالم پانی نمبر ۱۳۸ سے اکٹھا ہوکر بذریعہ جل والا نمبر ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹
بلحاظ سروبہ پائینہ رباتیں ہوتی ہیں - بعد سیرابی اوسکی جب یہہ پانی نمبر ۹۴۰ میں پہونچتا ہے نصف نصف ہو جاتا ہے
نصف حصہ پانی سے بند سیکلو اوبھا نمبر ۹۴۱ اور نصف حصہ پانی سے بند سیکلو لال نمبر ۹۴۳ سیراب ہوتی ہیں بعد یہہ
پانی نمبر ۹۱۴ کے قریب بر چار حصہ پر تقسیم ہوجاتا ہے - تین حصہ (۳/۴) کا پانی بر راستہ نمبر ۹۲۸ بذریعہ گوہٹ نمبر ۹۲۴
سوم ۹۲۴ کو اور ایک حصہ (۱/۴) کا پانی اصلی واہ نمبر ۹۱۴ کے راستہ بذریعہ کرین والا نمبر ۹۲۴ و نمبر ۹۲۴ کو سیراب کرتا
ہے جب نمبر ۹۲۵ وادیین یہہ پانی پہونچتا ہے - تو اوس سے رباتی بذریعہ کرین والا نمبر ۹۲۵ حصہ پانی سے
و نمبر ۹۲۶ حصہ پانی سے ہوتی ہے اب سالم پانی نمبر ۹۲۶ اصلی واہ میں جاری ہوتا ہے اور اوس سے بند ناشور والا
نمبر ۹۲۵ وسے بند سمندری لاق نمبر ۹۲۴ تک بلحاظ سروبہ ہوتی ہے ——— - - . - - ———

شاخ جنوبی - اس شاخ جنوبی میں ایک حصہ (۱/۳) کا پانی نمبر ۱۳۸ سے جاری ہوتا ہے اور اوسی نمبر ۱۳۸ میں
تین حصص برابر پر تقسیم ہوجاتا ہے ایک تھائی کا پانی نمبر ۱۳۹ میں روان ہوکر بذریعہ ستیاک نمبر [illegible] - ۱۳۴ -
سیراب ہوتی ہیں اور پانی یہاں ~~ختم ہوجاتا ہے~~ اور بقیہ پانی شامل ۲/۳ حصہ پانی کے ہوجاتا ہے
اس موقعہ پر قمیص جروار ملازم وار ہے کہ بموجب فیصلہ ۳ جنوری ۱۸۷۶ منشی نثار علی صاحب اکسٹرا ڈپٹی

اسسٹنٹ کمشنر ہنوز شان بند ستیاک شمالی اپنی دو کیرون غربی طرف درخت جنڈ واقعہ بند ستیاک کو سیراب

کر سنگے بعد سیرابی بند ستیاک پانی شامل دوسری دو حصہ پانی کے کر دیوینگا) اور بموجب اقرارنامہ مشمولہ

منفصلہ خانصاحب احمد یار خان صاحب منصف درجہ اول دیرہ غازیخان ان ہنوز شان ستیاک اپنے نمبران ستیاک

[illegible]

کی رقبہ جات بنگلہ کی سیرابی اپنی ایک تہائی حصہ پانی سے کر اسکتے ہیں زیادہ وہ حقدار نہیں ہیں —

باقی ⅔ حصہ کا پانی نمبر ۱۳۸ واہ میں جاری ہو کر بند ستیاک نمبر ۱۳۵ و بند گوٹھ معروف گوندی نمبر ۹۴۵

اور ایک کیارہ گوٹھ نمبر ۹۴۴ بلحاظ سروبہ پائینہ سیراب ہوتے ہیں اس سے آگے بند ہوش نمبر ۱۴۷

کا حق ربہاپشی سے مگر ہنوز شان بند دریوالہ یشیرن ورحیم واحد ملندر دار ہیں کہ اس بند ہوش والہ کا حق

بندوبستی نہیں ہے اور نہ کبھی یہہ بند سیراب ہو رہے اگر کبھی آباد ہو رہے تو تروڑ پانی بند گوٹھ یا دھی سے

سیراب ہوتا رہا ہے قمیہ تاک بند ہوش نو نو ربیا بکرتا ہے کہ وہ ہمیشہ ربہاپشی ہوتا رہتا ہے اور ایک

[illegible] وگڈہ بیر ہمراہ ہیران دریوالہ و بیرین والہ کے یہہ رقبہ سیراب ہوتا رہتا ہے۔ اور یہہ عمل پورا نہ ہے —

[illegible]

بندوبستی حقوق جو ضلع ۱۸۷۲ء ہیں۔ اس سے آگے بذریعہ لطف پانی ہیران دریوالہ نمبر ۹۴۸ و ۹۴۹ و ۹۵۰

بذریعہ لطف پانی ہیران بیرین والہ نمبر ۹۵۵ - ۹۵۵ (ایک ہی وگڈہ بیر) اور بند ناہڑ والہ نمبر ۹۵۶ بذریعہ فیلارہ دوہاٹ

پانی اور بند براہ وڈالہ نمبر ۹۵۷ فیلارہ ایک تہائی پانی سے سیراب ہوتی ہیں اس کے بعد بند لنڈ نوالہ نمبر ۹۶

بند دنوالہ نوادھی نمبر ۹۵۳ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ربہاپشی ہوتی ہے کنارہ انسکے تک قوم ہے اور افزود

پانی سے بند ورکہانو والہ پوادھی نمبر ۲۸۵ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے ۔ ——..——

(۱۵) چھر لنڈی لحل والی - چھ ہزار پورانے ہے رقبہ اسکا بقدر نصف میل اندر درہ موسومہ روہڑی لحل والے سے
ہوتا ہے کسی چشمہ کا پانی اسمیں نہیں رہتا ہے اور نہ کالا پانی اس میں ہے پانی اسکا بہترین سے انحصار
اس کا بارش پر ہے جب پہاڑ پر بارش ہوتی ہے تو چھ نزبور میں جاری ہو کر موضع رکھہ جہوک بودو نمبر ۵۲۳
میں جاری ہوتا ہے اور بلا آبپاشی موضع مذکور کے بہہ پانی سالم موضع جہوک بودو نمبر ۱۶ میں داخل ہوتا ہے
اور اس سے بند کھوو والہ پیادھی نمبر ۱۱ سے بند وتو والہ پوادھی نمبر ۱۵۳ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ آبپاشی ہوتی ہے
اور افزود پانی بند کھرو والہ نمبر ۱۵۸ سے بند وتو والہ نمبر ۱۵۳ تک بلحاظ سرو بہ پائینہ آبپاشی کرتا ہے -

دفعہ - افزود پانی - اس رود بھاٹی کا پانی بطور افزود اگر زیادہ ہو تو کسی سال میں
اراضیات موسومہ کلر والہ کھٹہ واقع جہوک بودو اور ناڑی شمالی اور موضعات بہسال اور بولانی کو لگتا ہے
ورنہ رود چھوٹی ہے اپنے اصلی رقبہ کو بمشکل سیراب کرتی ہے ۔ ——..——

دفعہ ۶ حال انتظام - ملازمان رود - اس رود پر کوئی ملازم نہیں رکھا جاتا ہے - خود آبپاشی
کنندگان حسب رضامندی اپنے انتظام سے آبپاشی کرتے ہیں ۔ **تاریخ کارہ** ۔ ماہ پوہ و ماگہ میں کارہ
ہوتا ہے - یا اوسکے بعد جب کبھی کوئی ضرورت ہوتی ہے تو کارہ کیا جاتا ہے ۔

ناغہ ۔ کی نسبت رواج عام میں ذکر کر دیا ہے - اور اوسکے علاوہ کسی قسم کا سرارت کا انتظام نہیں ہوتا ہے

نقشہ نمبر ۲

ازل حالات آبپاشی موجود الوقت

نام شاخ ۱ کلان	نام شاخ ۱ خورد	۲ موقع اخراج شاخ	۳ موقع اختتام شاخ یا موقع اخراج از موضع	۴ طریقہ اجرای	۵ تا علاوہ اجرای اگر کوئی ہو	۶ کمارہ
			موضع چھٹہ معہ گٹہ			
رود بھاٹی	-	۲	۹۱			
اس رود بھاٹی سے حسب ذیل شاخہا نکلتی ہیں جو اراضیات موضع ہذا کو سیراب کرتی ہیں						
	شاخ چھٹہ دڈ	۹	۸۹	بذریعہ ڈوتل رو سے جاری ہوتی ہے	بلا وارد اندروں تنازعہ ہو تو حاجت دینی ہنر بعد کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے	قوم قلمانی لعقت / قوم شادمانی لعقت — انہوں نان رقبہ مروجہ حسب رضامندی
	واہ بلکور نوالہ غربی	۱۱۳	۱۳۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	واہ بلکور نوالہ شرقی	۱۸۶	۱۶۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً
لاڈھری ڈھنگاہ	لاڈھری ڈھنگاہ	۵۷	ہر شامل واہ چھٹہ دڈ	.	.	.
سردگاڑ	.	۷۰	۸۹	.	.	.
رود بھاٹی	.	۴۷	۵۴۲	.	.	.

اس رود بھاٹی سے حسب ذیل شاخہا نکلتی ہیں جس سے اراضیات

موضع ہذا سیراب ہوتی ہیں

۱		۲	۳	۴	۵	۶
	واہ کلیاں والہ	۱۰۰	۳۲۶ ۱۴۳	بذریعہ گینگ ٹنل کے رود سے جاری ہوتا ہے	ندارد	زمیونشان رقبہ مسروحہ بسبب رضامندی
	واہ کمالو	۳۶۵	۵۰۷	″	″	″
	واہ یار پور	۵۶۰	۵۷۱	″	″	″
بارہ گنڈ ڈھور	.	۳۶۲	۲۳۸ ۶۱۴	.	.	.
لاہری بروڑیہای	شاخ شمالی واہ بجاری	۱۴۱	۱۸۳	بذریعہ سدودی و سرب	ندارد	زمیونشان رقبہ مسروحہ بسبب رضامندی
	واہ تیرڈروڑ شاخ شمالی	۱۴۵	۱۵۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	واہ توکی شاخ شمالی	۲۲۳	۱۷۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	شاخ جنوبی	۵۹	۱۰۵	بذریعہ تنگ ٹنل رود سے جاری ہوتی	ندارد	زمیونشان رقبہ مسروحہ بسبب رضامندی
ٹھورالی اوکھی	.	۹و۱۱	۱۴ ۲	.	.	.
ٹھورالی لمی	.	۲	۲۰	.	.	.
کھنڑ گاڑ	.	۲۰	۲۵و۲۲	.	.	.
کشمیر گاڑ	.	۲۲ ۲۵	۳۹	.	.	.

موضع کھتر النوالہ

رود بھاٹی	واہ کھتر انوالہ	۵۲	۱۶۵	بذریعہ تنگ ٹنل رود سے جاری ہوتا ہے	ندارد	زمیونشان رقبہ مسروحہ بسبب رضامندی

	۱	۲	۳	۴	۵	۶
	واہ شمالی کنیرانوالہ	۱۲۸	۲۵۲	بذریعہ گنڈھ تل رودسی جاری کرنا ہے بذریعہ مسدودی وکٹرہ ہائی	ندارد	زیرنشان رقبہ مسروحہ حسب رضامندی
	واہ جنوبی کنگرانوالہ	۱۶۳	۲۹۸	بذریعہ مسدودی وکٹرہ ہائی	ندارد	ایضاً
	واہ اوتاڑی کھتران والہ	۱۹۰	۳۳۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	افرود پائی	۱۷۶ ۱۰۷	۳۵۰	"	"	"
	واہ یارپورلہ	۳۱ ۲۱	۷۱	"	"	"
	واہ جادپورلہ	۵۸	۶۱	بذریعہ گنڈھ تل رودسی جاری ہو نا ہے	ندارد	زیرنشان رقبہ مسروحہ حسب رضامندی
	موضع جھوک بودو					
رود بھالی	.	۵	۲۲۴۰	بذریعہ گنڈھ تل رودسی جاری کرنا ہے	ندارد	زیرنشان رقبہ مسروحہ حسب رضامندی
	اس رود بھالی سے حسب ذیل شاخہائے تعلق ہیں جو موضع بزرگی الاضیات کو سیراب کرتی ہیں ۔					
	واہ لالہ پورلہ	۸	۱۶	بذریعہ گنڈھ تل رودسی جاری کرنا ہے	ندارد	زیرنشان رقبہ مسروحہ حسب رضامندی
	واہ کلان معروف بوددواری	۷	۴۵۸	"	"	"
	واہ الغام والہ واہ کلان	۳۵۶	۲۰۴	بذریعہ مسدودی وکٹرہ ہائی	ندارد	زیرنشان رقبہ مسروحہ حسب رضامندی
	وڈی محبوب داری واہ کلان	۲۷۶	۵۰۵	"	"	"

	۱	۲	۳	۴	۵	٦
	وارہ جادیوالہ	۳	۱۸۱	بذریعہ گگو ذوحل رود جاری کیا گیا	ندارد	زبونیان ترتیب مندرجہ جریب ...
	وارہ جبت ور لنر بالی	۱۷۸	۲۰۱	〃	〃	〃
	وارہ جبت ور لنر شرقی	۲۴۱	۲۴۳	〃	〃	〃
	وارہ لالہ نیوالہ / جبت والہ	۲۰۸	۲۲۱	بذریعہ مسدودی ونٹرہ ہای	ندارد	ایضاً
	وارہ شاھوالہ / جبت والہ	۳۳۳	۲۲۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	وارہ سکلر لیوالہ	۲۸۱ / ۲۸۲	۵۱۵	بذریعہ گگو ذوحل رود جاری کیا گیا	ایضاً	ایضاً
	ونڈرہ شری	۳۹۰	۳۸۳	بذریعہ مسدودی ونڈرہ ہای	〃	〃
	وارہ لی اری ورلہ	۴۰۶ / ۴۰۵	۴۸۸	بذریعہ گگو ذوحل رود جاری کیا گیا	ایضاً	ایضاً
	وارھی مرٹ ورلی / وارہی لی اری ورلے	۴۵۶	۴۸۱	بذریعہ مسدودی ونڈرہ ہای	ندارد	ایضاً
	وارہ سیرین ورلہ / وارھی لی اری والی	۴۵۴	۵۹۳	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	ونڈرہ اوکیا / وارہ سیرین والہ	۵۹۲	۱۴۳۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	ونڈرہ لیاٹ / وارہ سیرین ورلہ	۵۹۵	٦۴۵	بذریعہ مسدودی ونڈرہ ہای	ایضاً	ایضاً
لاھوری فتولنڈرہ	-	۵۳	۷۵۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً
پارہ پلٹر	.	۵۷	۸۴٦ / ۸۲۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱		۲	۳	۴	۵	۶
ثمر لنڈاہ	۴۰۰	۵۴۹	۱۴۴۹	ایضاً بذریعہ مسدودی و کڈہ ہائے	ندارد	زیر کشت زقبہ مرو بہ حسب رضامندی
پارہ ناکئین والہ	۰	۹۰	۸۰۹	ر ر	ر ر	ر ر
لاٹھری عیسی لنڈہ	۰	۱۰۴	۹۱۲	ر ر	ر ر	ر ر
لاٹھری گورنزہ	شاخ شمالی	۱۴۲ ۱۴۳	۹۶۴	ر ر	ایضاً	ایضاً
	شاخ جنوبی	۱۳۸	۱۵۲۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً
چولنڈی کل ورک	۰	۱۶۷	۱۵۳۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً

موضع رندوالہ

رود کھباٹی	۰	۷۵۹	۷۶۷	بذریعہ گنڈہ متصل رود کھباری کشتہ ہا	ندارد	زیر کشت رقبہ مرو بہ حسب رضامندی

رمن رود کھباٹی سے حسب ذیل شاخہا کا تعلق ہے جو اراضیات موضع ہذا کو سیراب کرتی ہیں

واہ رندوالہ	۶۷۴	۷۴۰	بذریعہ گنڈہ متصل رود کھباری کشتہ ہا	ندارد	زیر کشت رقبہ مرو بہ حسب رضامندی
واہ اکبر موت وزلہ / واہ رندوالہ	۷۴۲	۵۳۳	بذریعہ مسدودی و کڈہ ہای	ندارد	زیر کشت رقبہ مرو بہ حسب رضامندی
واہ کھفانڈاں والہ	۷۲۹	۱۴۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱	۲	۳	۴	۵	۶
واہ گھور کا	۵۶۹	۵۳۸	بذریعہ بندگاہ متصل رود سے جاری کرتا ہے	ندارد	از بوستان رقبہ میرو حبیب رضا منزی
واہ شاہ حورا	۵۶۸	۴۴۳	ایضاً	ایضاً	ایضاً
واہ سوہاگن	۱۷۴	۴۶۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً
افزود یانی	۶۸۵	۱۲۹	بذریعہ سدودی و کترہ ہائی	ندارد	از بوستان رقبہ میرو حبیب رضا منزی
〃	۳۹۰	۴۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً
〃	۱۷	۳۵۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً
〃	۲	۳۵۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً
		موضع ملکانی			
واہ سوہاگت	۲۰۲	۱۷۹	بذریعہ بندگاہ متصل رود سے جاری کرتا ہے	ندارد	از بوستان رقبہ میرو حبیب رضا منزی
اودھی سوہاگن	۱۷۸	۳۱۶	بذریعہ سدودی و کترہ ہائی	ایضاً	ایضاً
لمی سوہاگن	۱۷۷	۳۰۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً

مثل حقوق ابپاشی رود حمل والی تحصیل سنگھڑ

حصہ اول

دفعہ نمبر ۱ — حال مخرج رود

یہہ رود قدیم الایام سے اس موقعہ پر جاری ہے اجراء اس کا درہ ببلیانی سے بفاصلہ دو میل اندر پہاڑ حمل والی سے ہے - انحصار اس کا بارش پر ہے - اردگرد کی ڈھلوانوں کا پانی بھی اسمیں جمع ہوتا ہے کسی چشمہ کا پانی اسمیں نہیں آتا - پانی اس کا شیرین ہے - جو زراعت کے واسطے فائدہ مند ہے کالا پانی اسمیں نہیں ہے جو لوں میں زیادہ شرقاً قریب تین میل تک ابپاشی ہوتی ہے - نام اس رود کا حمل نامی ایک قیصرانی آباد کار کے نام پر حمل والی مشہور ہوا اور درہ ببلیانی کثرت درختان ببل کی وجہ سے مشہور ہے - درہ سے باہو شمال کو موضع رکہہ حمل والی نمبر ۳ مین ایک گنڈہ ۵۰ ۔ کرم کے قریب لوں میں شرق کو باندھی جاتی ہے اور اس کا جادہ انہوں شان موضع حمل والی کرتے ہیں اس گنڈہ سے شمال کو دوسری گنڈہ شرق کو لوں میں انہو شان وٹہ اودیجا کارہ کر کے مسدود کرتے ہیں - اور تیسری گنڈہ مسہ جرہ شمالی کے لگتی ہوئی لوں میں شرق کو انہو شان بیڑیلی والہ باندھتے ہیں ۔ ان گنڈھوں کی مسدودی کا مدعا یہہ ہے کہ سالم پانی رود حمل والی اپنی تل میں جاری رہے - ترٹی حمل والی میں شکست ہو کر رائیگان نہ جاوے ۔

دفعہ ۲ - حال شاخہای کلان

اس رود سے شاخہای کلان ذیل کے ذریعہ ابپاشی ہوتی ہے -

ونڈہ اوبھا ونڈہ لمان

جن کا حال ابپاشی اور کارہ اندرونی کا حال دفعہ ۳ میں مفصل کیا گیا ہے :- - - - -

دفعہ ۳ - حال ابپاشی

جب اس رود میں پانی آتا ہے تو دروہ سے پاہو موضع رکھ حل ورے نمبر ۱ میں جاری ہوتا ہے اور ابلا ابپاشی

اراضیات موضع مذکور کے نمبر ۹ موضع مذکور میں یہہ پانی دو برابر حصوں میں تقسیم ہوجاتا ہے ونڈہ اوبھا ایک حصہ ونڈہ لمان ایک حصہ

کوئی خاص طریقہ تقسیمہ مقرر نہیں ہے ہر سال قدر مناسب پر تقسیم ہوتی ہے - - - - -

ونڈہ اوبھا - اس ونڈہ اوبھا میں یکصد (½) حصہ کا پانی نمبر ۳۲ کے جنوب میں جاری ہوتا ہے اور اس

سے بند سبزوالی لمبی نمبر ۸۴ سے بند طلی والہ شاملات نمبر ۸۳ - ۸۴ تک بلی ظہر سروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی

ہے اور بند درکہان والہ نمبر ۷۰ - ۷۱ بذریعہ چیل سیراب ہوتا ہے بعد سیرابی بند طلی والہ مذکور نے نمبر ۳۲ مذکور

میں نمبر ۸۴ کے شمالی غربی کونہ سے ایک ترچھے لنڈھ رود کے شمالی سرہ تک مسدود ہوتی ہے جس کا کنارہ زہونتان

واہ وچلا سب رضامندی جوڑوں پر کرتے ہیں - اس کی روک سے سالم پانی واہ وچلا نمبر ۸۲ میں جاری

نمبر ۹ کے بند بھیر والہ نمبر ۹ تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے جب بند بھیر والہ نمبر ۹ زیر آب ہو جاتا ہے
تو پھر گنڈھ مذکور کاٹ دیجاتی ہے اور موہان واہ وچیلا نمبر ۸ بند کر دیا جاتا ہے پھر سالم پانی اصل ونڈہ اوچھا
میں جاری ہو جاتا ہے اور اس سے بند میوہ والہ نمبر ۸ سے کیارہ ولیداد والہ نمبر ۹ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ابپاشی
ہوتی ہے بعد سیرابی بند ولیداد والہ مذکور کے موہان واہ وچیلا نمبر ۸ کھولدیا جاتا ہے اور سالم پانی واہ وچیلا مذکور
میں جاری ہو جاتا ہے اور اس سے بند جال والہ نمبر ۹ سے بند گولیوالہ نمبر ۱۰ تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے
اگر کوئی افزود پانی ہووے تو اراضیات موضع جیہہ مگھ کے بند چھبر والہ نمبر ۱۰ سے بند بلوچہ والہ نمبر ۱۲ تک
بلحاظ سروبہ پائینہ ابپاشی ہوتی ہے۔ ——— - - - ———

ونڈہ لمان ۔ اس ونڈہ لمان میں ایک حصہ (½) کا پانی واہ نمبر ۶ میں جاری ہوتا ہے اور اوس سے بند
لانیوالہ نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۵ موضع حمل والی ذنبرات ۱۰ ۔ ۱۱ موضع رکھہ حمل والی سے بند کھلار والہ نمبر ۵ موضع
حمل والی تک بلحاظ سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے پھر گنڈھ موقعہ ذیلدارہ توڑ دیجاتی ہے اور اس کا پانی شامل
ونڈہ اوچھا نمبر ۶ واقعہ موضع رکھہ حمل والی ہو جاتا ہے اگر کوئی افزود پانی ہو تو رکھہ حمل والی میں الجو جہیل پھیل جاتا ہے۔

ذفعہ ۱۴ ۔ حال افزود پانی ۔ اس رود کا پانی الجو افزود کسی جگہہ کو نہیں لگتا ۔ اور نہ کوئی
افزود پانی ہے اگر بزور پانی کبھی گنڈھ ہائی مسدود مذکور تل رود ٹوٹ جاویں تو ترٹی حمل والی میں
پانی جاری ہو جاتا ہے اور اراضیات موضع جیہہ مگھ کے پھیل کر شامل واہ جیٹھہ والہ نمبر ۶ رود میں جاری ہو جاتا ہے

دفعہ ۵۔ حال انتظام رود۔ ملازمان رود۔ اس رود پر کوئی ملازم نہیں رکھا جاتا ہے خود ابپاشی کنندگان حسب رضامندی اپنی انتظام سے ابپاشی کرتے ہیں۔

تاریخ کمارہ۔ ماہ پوہ و ماگھ میں کمارہ ہوتا ہے۔ یا دوسرے موقعہ بر حسب آبہو ضرورت ہو تو کمارہ کیا جاتا ہے۔

ناقضہ۔ اس کی نسبت رود تمام میں دیگر دریا بہتا ہے۔ اور اس کے علاوہ کسی قسم کا اسلات کا انتظام نہیں ہوتا ہے

نقشہ نمبر ۲

اول حالات ابپاشی موجود الوقت

۱ نام شاخ — کلان	نام شاخ — خورد	۲ موقعہ اخراج شاخ	۳ موقعہ اخراج شاخ یا موقعہ اخراج از منبع	۴ طریقہ اجراء	۵ فاصلہ اجراء اگر کوئی ہو	۶ کمارہ
ونڈہ اودھیا	.	۱۲۳	۱۲۳	نور آگ کنڈھ تک رود سے جاری کرتا ہے	اگر تنازعہ ہووے تو بذریعہ پنچایت ڈپٹی کمشنر بہادر کے احکام کی تعمیل ہوتی ہے	اندنوں رقبہ سیراب حسب رضامندی
	واہ وحیلا	۸۲	۱۰۵	ایضاً		ایضاً
ونڈہ کمان	-	۵۰	۶۵	ایضاً	ایضاً	ایضاً

مثل حقوق آبپاشی رود بیرند تحصیل سنگھڑ

حصہ اول

دفعہ ۱۔ حال مخرج رود = یہہ رود قدیمی ہے۔ اور مخرج ایسکا پہاڑ بیرند سے ہے
جو درہ سے قریب چار میل کے طرف بجاب واقعہ ہے۔ اُس پہاڑ پر جو بارش ہوتی ہے وہ اسمین داخل ہوکر
بہتی ہے۔ اور دیگر ڈھلوا لکا بارشی پانی بھی اسمین آشامل ہوتا ہے۔ انحصار ایسکا بارش پر ہے
کسی چشمہ کا پانی اسمین نہین آتا ہے۔ پانی اس رود کا شرین ہے۔ کالد پانی اسمین نہین آتا ہے
نام اس رود کا۔ درہ کے نزدیک بہت سے درخت ہا، بیر موجود ہونیکی وجہہ سے بیرند مشہور ہوا۔
جب یہہ رود درہ سے باہر نکلتی ہے تو پہلے پہل موضع رکھہ بیرند نمبر ۹ مین داخل ہوتی ہے کوئی
اراضیات موضع مذکور اس سے سیراب نہین ہوتی ہین۔ موضع مذکور کی اراضیات سے گذرتی ہوی موضع
بیرند نمبر ۱۲ مین داخل ہوتی ہے۔ تو اوس موقعہ پر نمبر ۲۵ کے جنوب پر ایک گئی موسومہ کھلیر واکرینہ (
مسدود ہوتی ہے جسکا کارہ انوبتان رقبہ مسروبہ برچھہ حسب ذیل

وبرہ لنگرپاتووالہ یک حصہ	ونڈہ عمرانی والہ یک حصہ	وبرہ شاہووالہ یک حصہ	بوبلی جھروانی یک حصہ	لبوبلی دزگری وغیرہ یک حصہ	وبرہ کھڈلیانوالہ یک حصہ

جب رضامندی کرتے ہین۔ اور اندرونی کارہائے سروبہ وبائنہ بتفرز مفضان ہوتا ہے

بہ گئی اس غرض سے مسدود ہوتی ہے۔ کہ اس بردہ کا پانی بستھائی واہ موسومہ سکنالہ نمبر ۱۵ اترکر کھیر گئی
مین نہ جاوے۔ اور یہہ گئی مضبوط قایم رہتی ہے۔ کوی شخص اسکو کاٹنے کا مجاز نہین ہے۔ بشرطیکہ زور
پانی سے نہ ٹوٹ جاوے۔ اسکے ذریعہ سالم پانی نمبر ۱۸ موضع ببر بند مین روان ہوجاتا ہے۔ جب پانی
نمبر ۱۴۴ واہ موسومہ کھیر گئی مین ہوتا ہے۔ تو اس موقعہ پر چھہ حصون پر تقسیم ہوجاتا ہے۔ جیوان حصہ یعنی یکحصہ کا
پانی واہ کیڈ لیالوالہ نمبر ۲۰۴ مین داخل ہوتا ہے۔ اور باقی پانچ جیوان یا پانچ حصہ کا پانی تل واہ
کھیر گئی نمبر ۱۴۴ ہوکر مین جاری رہتا ہے۔ یہہ ونڈارہ بتقرر منفعان نمبرودی لئے ہائے اندر تل واہ
معتدار پانی ہوتا ہے + اس قصہ پر محمد خان۔ میوہ۔ شاہی۔ بیان کرتے ہین کہ نمبر ۱۴۴ مین یہہ پانی
چھہ چھہ برابر پر تقسیم ہوتا ہے۔ واہ کیڈ لیالوالہ نمبر ۲۰۴ $\frac{1}{6}$ ونڈہ ہنگر یا نوالہ نمبر ۱۵۶ $\frac{1}{6}$ واہ عمر ایہوالہ نمبر ۱۶۵ $\frac{1}{6}$ لوہلی صدر والی نمبر ۱۶۱ $\frac{3}{6}$
مگر دیگر مالکان نہین مانتے۔ محمد خان وغیرہ کا بیان خلاف عمل موقعہ ہے +

ونڈہ کیڈ لیالوالہ = اس ونڈہ کیڈ لیالوالہ نمبر ۲۰۴ مین جب $\frac{1}{6}$ حصہ کا پانی پہونچتا ہے تو نمبر ہوکر کے
عزب مین دو برابر حصو نمین تقسیم ہوجاتا ہے واہ مانک والہ نمبر ۲۰۴ یک حصہ واہ ہمزہ والی نمبر ۱۹۹ یک حصہ

واہ مانک والہ = اس واہ مانک والہ مین یکحصہ ($\frac{1}{2}$) کا پانی نمبر ۲۰۸ مین جاری ہوتا ہے
اور اوس سے آبیاشی گان مانک والہ نمبر ۱۱ سے مذ محمود والہ نمبر ۱۹۳ تک بلحاظ سہ روبہ پائینہ ہوتی ہے
اور افزود پانی اسکا شامل دوسری واہی ...

واهی همزه والی = اِس واهی همزه والی مین تکیعه (½) کا پانی نمبر ۲۰۷ - ۱۹۹ مین روان ہوتا ہے اور اُوس سے

آبپاشی منڈ همزه والہ نمبر ۱۹۰ سے منڈ رکھو شمالی نمبر ۱۹۱ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ہوتی ہے۔ لہذا سرآلی منڈان رکھو کے منڈ

تکیہ بتی نمبر ۱۸۰ سیراب ہوتا ہے۔ افزود پانی منڈ تُوبین والہ نمبر ۱۶۹ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی کرتا ہے

واہ لنگر والہ
باقی ⅚ حصہ کا پانی نمبر ۲۱۲ مین روان ہوتا ہے۔ جب نمبر ۲۵۶ کے غرب پر پہونچتا ہے۔ تو اُوس موقعہ پر

اِس سے ⅕ حصہ یعنی (کل ⅙ حصہ) کا پانی نمبر ۲۵۶ ونڈہ لنگر والہ مین جاری کیا جاتا ہے اور اُوس سے

آبپاشی منڈ واڑ والہ نمبر ۱۵۵ سے منڈ گنجہ نمبر ۱۲۶ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ہوتی ہے۔ لہذا سرآلی بقیہ پانی

نصفا نصف ہو کر نصف پانی سے منڈ بنگی نمبر ۱۷۱ اِس پانی سے سیراب ہوتا ہے افزود پانی اِسکا

راجواہ نمبر ۸۸ مین داخل ہو جاتا ہے ——— - - - ———

باقی ⅘ حصہ کا پانی جب ۲۷ کے شرق پر پہونچتا ہے تو اُوس سے ⅙ حصہ (یعنی کل کا ⅙ حصہ) کا پانی

واہ عمرانی والہ نمبر ۱۵۲ مین داخل ہوتا ہے اور ⅚ حصہ کا پانی نمبر ۱۵۱ مین روان ہوتا ہے

واہ عمرانی والہ = اِس واہ عمرانی والہ مین ⅙ حصہ کا پانی نمبر ۱۵۲ مین جاری ہوتا ہے اور جب پانی نمبر ۱۴۹ مین پہونچتا ہے

تو اُوس سے نصف پانی واہ نمبر ۱۴۸ مین جاری ہو منڈ گرگونک نمبر ۱۴۵ کو سیراب کرتا ہے افزود پانی ورس شامل

نمبر ۱۴۹ ہو جاتا ہے۔ دوسرے نصف حصہ کا پانی نمبر ۱۴۹ مین روان ہوتا ہوا واہ پہر گونک نمبر ۱۴۲ مین

وا پڑتا ہے اور اُوس سے آبپاشی منڈان پہر گونک ۲۸۱-۲۸۰-۲۷۹ ہوتی ہے —— + —— —— ——

سلطان

لبد سیرابی مذان بھرگونگ کے مرغان بند گوپا شمالی نمبر ۲۲۲ کو لیدیا جاتا ہے۔ جو بطور جھیل سیراب ہوتا ہے
اور مذان ساحل والہ نمبر ۲۸۵ - ۲۶۹ ایک ہی ورکہ کے ذریعہ آبپاشی ہوتے ہیں۔ یعنی مذان گوپا و ساحل والے ایک ہی
وقت میں پانی لیتے ہیں پھر سانم پانسے مذ ناداوالہ نمبر ۲۷۴ سے گھان فیروز والہ نمبر ۲۷۶ تک علی حسب بانٹ
آبپاشی ہوتی ہے۔ اور افزود پانی شامل املی واہ نمبر ۲۷۲ ہوجاتا ہے۔ آب ۳/۴ حصہ کا پانی املی واہ نمبر ۲۷۱ میں رواں ہوتا ہے
جب پانی نمبر ۲۴۸ میں پہونچتا ہے تو اول بند گوپا خوبی نمبر ۲۴۱ بطور جھیل سیراب ہوتا ہے اگر جھیل سے سیراب
نہ ہو سکے تو تل کے اوسیقدر حصہ میں لٹھ دیجاویگی۔ جس سے کہ اوس بند گوپا مرکور میں پانی چڑھ سکے اور کنارہ
بھی بقدر مقطعان لقدر رقبہ کے دیتا رہیگا۔ لبد سیرابی بند گوپا مرکور کے جب پانی نمبر ۲۴۳ کے شرق پر پہونچتا ہے
تو اوس سے ۱/۳ حصہ کا پانی لمبی نکل سے ۱/۴ حصہ کا پانی - نمبر ۲۴۸ کے شمالی حصہ میں اور ۳/۴ حصہ کا پانی املی واہ
نمبر ۲۴۳ میں جاری رہتا ہے یہ ۱/۴ حصہ کا پانی ونڈ شاہ والہ کا حق ہے۔ جب پانی نمبر ۲۴۸ کے
شمالی حصہ میں رواں ہوتا ہوا نمبر ۲۳۹ - ۲۴۰ کے غرب میں پہونچتا ہے۔ تو اوس سے ۱/۴ حصہ کا پانی نمبر ۲۴۰
میں جاری ہوکر مذان صدر والہ نمبر ۲۴۳ - ۲۴۵ کو سیراب کرتا ہے افزود پانی شامل ونڈ شاہ والہ نمبر ۲۳۹
ہوجاتا ہے باقی ۳/۴ حصہ کا پانی نمبر ۲۳۹ میں جاری ہوتا ہے اور جب پانی نمبر ۲۳۵ واہ مذکور میں پہونچتا ہے
تو اوس سے ۱/۴ حصہ کا پانی مذ جانہ والہ نمبر ۲۴۱ اور ۳/۴ حصہ کا پانی مذان شاہ والہ نمبر ۲۳۶ و ۲۳۰ و ۳/۴ حصہ کا پانی
شاہ والہ نمبر ۲۴۱ کو سیراب کرتا ہے اور افزود پانی نمبر ۲۳۸ میں داخل ہوکر [illegible]

وینڈ کٹیہر گمان نمبر ۲۹۱ سے ۳/۶ ایک ہی ورکرہ کے ذریعہ سیراب کر کے شامل راجواہ نمبر ۲۸۸ ہو جاتا ہے + پھر ۲/۶ حصہ
کا پانی نمبر ۳۳۶ مین روان ہوتا ہوا جب نمبر ۳۳۳ مین پہونچتا ہے - تو اُس موقعہ پر نصفا نصف ہو جاتا ہے
نصف حصہ یعنی (کل سے ۱/۶) حصہ کا پانی واہ چھبر نمبر ۳۲۸ اور نصف حصہ (یعنی کل سے ۱/۶) حصہ کا پانی واہ
درگری نمبر ۳۲۲ مین روان ہوتا ہے + واہ چھبر والہ = اِس واہ چھبر والہ مین نصف حصہ کا پانی نمبر ۳۲۸
مین جاری ہوتا ہے - اور اُس سے آبپاشی بیہ بند لوئی نمبر ۳۲۹ ہوتی ہے و پھر بند اوتاڈی نمبر ۳۳۲
سے بند گدرا نمبر ۱۹۷ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ہوتی ہے اور افزود پانی واہ نمبر ۲۸۹ کے راستہ راجواہ نمبر ۲۸۸ مین
جاپڑتا ہے + واہ درگری = اِس واہ درگری مین نصف حصہ کا پانی نمبر ۳۲۲ مین جاری ہوتا ہے
اور یہہ پانی اُس موقعہ پر چار برابر حصوںمین تقسیم ہو جاتا ہے - ایک حصہ کا پانی واہ نمبر ۳۲۰ مین روان
ہوتا ہے - اور اُس سے آبپاشی بند قیمر کیارہ نمبر ۳۱۷ و بند درگری نمبر ۳۱۵ کی ہوتی ہے - افزود پانی واپس نمبر ۳۲۲
مین آپڑتا ہے باقی ۳/۴ حصہ کا پانی اُس موقعہ پر چار برابر حصوں پر تقسیم ہو جاتا ہے - ایک حصہ کا پانی
یعنی ۱/۴ حصہ نمبر ۳۳۱ مین روان ہوکر بند درگری نمبر ۳۳۲ سے ۳۰۵ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی کرتا ہے
اور دو حصہ کا پانی نمبر ۳۳۰ مین روان ہوتا ہے اور اُس سے ایک حصہ کا پانی سے بند ان ہوسے والہ
نمبر ۳۳۶ و ۳۳۷ اور ایک حصہ کے پانی سے بند انجام والہ نمبر ۳۰۲ سیراب ہوتا ہے
اور ایک حصہ (۱/۴) سے بند ان بیر والہ نمبر ۲۹۹ و ۳۰۰ و بند کوٹک نمبر ۹۰ سیراب ہوتے ہین - افزود پانی
راجواہ نمبر ۲۹۶ مین جاپڑتا ہے + ——-----——

راجواہ - اِس راجواہ میں نمبر ۹ میں افزود پانی حسب تفصیل بالا جمع ہو کر جاری ہوتا ہے۔ اور اُس سے بند

کوٹک نمبر ۹ سے بند غوراشن شرقی نمبر ۲ تک باغ سروبہ سیرابی ہوتی ہے۔ جب بند غورشن شرقی نمبر ۲ کو

سیراب ہو جاتا ہے۔ تو کئی کھلر نمبر ۱۵ کے جنوب میں کاٹ دیجاتی ہے اور سالم پانی نمبر ۱۵ میں

جاری ہو جاتا ہے۔ جب یہ پانی نمبر ۱۵ کور کے شرق پر پہونچتا ہے۔ تو اُس موقعہ پر یہ پانی تین حصص

برابر پر تقسیم ہو جاتا ہے ~~واہ سکنالہ نمبر ۱۵ باڑہ شمالی نمبر ۲۲۴~~ یک حصہ دو حصہ - اِس موقعہ پر محمد خان جا بکرتا ہے کہ

واہ سوکنالہ کا موہان بند رہتا ہے۔ اور سالم پانی باڑہ شمالی میں جاری کیا جاتا ہے بعد سیرابی رقبہ متعلقہ

باڑہ شمالی کے پھر موہان واہ سکنالہ کا کھولد جاتا ہے - دیگر مالکان منظور نہیں کرتے -

واہ سکنالہ اِس واہ سکنالہ میں ⅓ پانی نمبر ۱۵ میں روان ہوتا ہے - جب نمبر ۱۵ میں پہونچتا ہے

تو اُس سے ⅓ حصہ پانی سے بندان بارین والہ نمبر ۱۴۲ - ۱۴۶ - ۱۱۴ - سیراب ہوتے ہیں

باقی چار پانچوان ⅘ حصہ کے پانی سے کیارہ بند جسے والہ نمبر ۱۱۷ - سیراب ہوتا ہے

مگر مسود الہداد وغیرہ بیانکرتے ہیں کہ بند ہارون والہ نمبر ۱۲۱ بھی کیارہ جسے والہ بر کور کب تھہ ایک ہی

وکرہ بر ایک ہی وقت میں سیراب ہوتا ہے - بعد میں یہ پانی نصفا نصف تقسیم کیا جاتا ہے

نصف پانی سے نمبر ۱۱۷ گاں جسے والہ سیراب ہوتا ہے اور - نصف حصہ پانی سے بندان

ہارون والہ نمبر ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - آبپاشی ہوتے ہیں - اِس تقسیم پانی کے متعلق تنازعہ ہے اور مقدمہ

بعد سیرابی اراضیات بالا کے پانی نمبر ۱۳۸ مین ہو نکلتا ہے تو یہ پانی تین حصہ برابر برابر تقسیم ہو جاتا ہے۔ ایک تہائی پانی سے بند گر بچے نمبر ۱۳۸ و ایک تہائی پانی سے بند نشتی والہ نمبر ۱۳۸ و ایک تہائی پانی والہ نمبر ۱۲۹ مین رواں ہو کر بند لسری آدتی نمبر ۱۲۰ و ۱۲۰ موضع حبوک لودو مع کھٹیکھہ سیراب ہوتے ہین بعد ہت پانی موضع حبوک لودو مع کھٹیکھہ مین نمبر ۱۳۲ کے راستہ نمبر ۱۵۷ مین جا پڑتا ہے +

بارہ شمالی = اس بارہ شمالی مین دو حصہ ہین کا پانی نمبر ۱۳۳ مین جاری ہوتا ہے اور اوس سے بند کوکبہ نمبر ۱۳۱ سے بند ونگہ نمبر ۷۹ تک بلحاظ سروبہ باینہ آبیاشی کرتا ہے بعد سیرابی بند ونگہ کے اراضی شاملات فرزومہ بذریعہ علیحدہ علیحدہ موگھان وڈگرہ کے سیرابی کرائی جاتی ہے پھر یہ پانی موضع حبوک کھٹیکھہ نمبر ۱۵۹ مین جا پڑتا ہے +

بارہ جنوبی = اس بارہ کا اجرا کسی رود سے بہت ہے۔ بجز اراضیات کا پانی اس بارہ میں جمع ہو کر رواں ہوتا ہے۔ اس پانی کا اجراد نمبر ۱۵- ۲۲۹- ۲۰۵- ۲۳۲ وغیرہ میں ہو کر نمبر ۱۳۳ و ۱۳۱۲ و ۳۰۹ بین بہتا ہے اور اس سے بند گھیتو غربی نمبر ۱۳ سے بند خواتس شرقی نمبر ۷ تک بلحاظ سروبہ باینہ سیرابی ہوتی ہے۔ اگر افزود پانی ہو تو اراضی شاملات رقبہ فرزوعہ کی مناسب موقعہ پر بذریعہ علیحدہ علیحدہ نکہ و موگھان کے آبیاشی کرائی جاتی ہے +

حسب بیان مالکان موضع حبوک لودو واہ سکنالہ سے مالکان بیرینہ کا آبیاشی کا کوئی حق نہیں ہے۔ مگر مالکان بیرینہ

سہن پانیہ کہ وہ سیراب ہوتے رہتے ہیں +

موضع تھوب گودو = موضع بیر بند سے اس موضع نمبر ۱۵۷۰ وہ میں پانی آتا ہے اور اُس سے بند ڈاڈیوالہ نمبر ۱۵۷۱ آتے ہیں بند جہ والہ لمان نمبر ۱۵۷۸ تک پہنچ کر سروبہ پائینہ سیرابی ہوتی ہے اور یہاں مرجاتا ہے

موضع حموکے گودو = موضع بیر بند سے اس موضع میں نمبر ۱۵۹۳ اور ۱۵۹۱ وہ میں پانی آتا ہے اور اُس سے بند دیگہ نمبر ۱۵۹۵ سے بند جسہ والہ لمان نمبر ۱۵۷۴ تک پہنچ کر سروبہ پائینہ آبپاشی کر کے مرجاتا ہے

موضع حموکے گودو = موضع بیر بند سے افزود پانی جو نمبر ۱۵۹۶ میں داخل ہوتا ہے اُس سے بند دیگہ نمبر ۱۵۹۵ اسے بند گوگلہ والہ نمبر ۱۶۰۵ تک پہنچ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوکر شامل واہ شمالی نمبر ۱۶۰۷ ہوجاتا ہے +

رواج عام آبپاشی روڈ بنائی دھلوائی و بہرنیہ تحصیل سنگھڑ

نمبر شمار	سوال	جواب
۱	گندھ یا گند باندھا ہوا ٹوٹ جاوے۔ تو مالکان مذکور کو مکرر اختیار باندھنے گندھ کا ہے یا نہیں	مالکان کو مکرر باندھنے کا اختیار ہے۔
۲	گندھ یا گند جس موقعہ پر قائم ہے اوس موقعہ سے دوسرے موقعہ پر کس حالت میں بدل سکتا ہے یا نہیں۔	بشرط ضرورت ہونے اول موقعہ کے بصلاح جملہ اہلیان تبدیل ہو سکتا ہے
۳	اونچائی یا چوڑائی گند یا گندھ کی درمیانے کوئی حد مقرر ہے یا اوس کی اختیار رہا ہے۔	حسب ضرورت باختیار مالکان گندھ مسدود ہوتی ہے۔ کوئی خاص حد مقرر نہیں۔
۴	گندھ یا گند یا واہی مطابق بند گندھ یا گند جاری رہا۔ اب گندھ کے سوری جاری نہیں ہو سکتا ہے۔ یا کوئی واہ واہی سابق بذریعہ گندھ جاری تھا۔ اب بند گندھ جاری ہو سکتا ہے تو اسکی نسبت رواج ہے۔	ہر دو امر میں اہلیان کو اختیار ہے جس طرح سے چاہیں۔ واہ کو جاری کریں۔
۵	کیا تقسیم درختان مابین حد و گندھ یا واہ واہی مذکور کسکے اختیار میں ہے۔	درختان و تقسیم مالک زمین کی ہو گا۔

جواب	سوال	نمبر شمار
کچھ لٹی نہیں کر سکتا ہی -	جب مالک کسی بند کا اپنی حد ملکیت میں واہ وریی کر کا تقسیم کرا ہووی - تو جند شخص اوپری پانی سے نقصان ہو - تو اوسکا الٹی میٹر کرا سکتا ہے یا نہیں -	٦
موقعہ پانی کے درمیان پر ایک جگہ سلسلہ ٹھیک وغیرہ کی وگرہ باندھا جاتا ہے -	وگرہ اپنی زمین میں باندھا جاتا ہے یا کہ دوسری کی زمین میں	٧
بے شک ایسی حالت میں موقعہ بدل سکتا ہے -	جس موقعہ پر وگرہ باندھنی کا معمول ہے وہ موقعہ اگر خراب ہو جاوے - تو دوسری موقعہ پر بدل سکتا ہے - یا نہیں -	٨
درمیان وگرہ کے دوسری بند والا وگرہ بر معمول نہیں باندھ سکتا -	ایک وگرہ جو ایک بند کیواسطی ہے - اسکے درمیان دوسرا وگرہ کیسیکو بند کیواسطی باندھنے کا اختیار ہے یا نہیں	٩
لوبنت ٹوٹے جانے وگرہ کے عین اجرا پانی میں پھر وگرہ باندھا جاتا ہے درحالیکہ پانی دوسرے بند کو لگا ہوا ہووے - یہ کچھ ٹھ نہیں -	اجرائی میں اگر وگرہ ٹوٹ جاوے - تو اسوقت عین اجرائی ہانے میں پھر باندھنی کا اختیار ہے یا نہیں ہے درحالیکہ پانی دوسری بند میں جاتا ہووے -	١٠

نمبر شمار	سوال	جواب
١١	وکڑہ یا واہ واھی کے حد تک لینے ہاہین ایک دوسری وکڑہ کے ہر دو کنارہ رود یا واہ کا مضبوط کرنا ادسی مالک بند کے تعلق ہے - یا سب انبوبشان کے	ہر جس بند کے محاذی کنارہ نے یا واہ واھی کا ہوگا - اوسی بند کے مالک بحالت ٹوٹ جانے کے اوس کو مستحکم کرینگے
١٢	اگر کسی رود یا واہ مین ایسی جگہ ہے جسکے اوپر کچہ فاصلہ تک آبادی نہو - اور بند ہو اور بند ہو کے اوپر کنارہ رود یا واہ کمزور ہون - تو اوسکی مستحکمی بذریعہ انبوبشان رود کے ذمہ ہے -	ایسی دونو کی مستحکمی بذریعہ کل انبوبشان اوس رواہ کے ہے -
١٣	بند ابپاشی ایک بند کے مالک اس بند کا اپنی وکڑہ کا منہ مین دیر کرے جس سے بند ملحقہ کو نقصان پہونچے - تو کسکے ذمہ ہوگا -	نقصان کا ذمہ دار مالک دیر کنندہ کا ہے وکڑہ کا ہے بصورت کہ دیری کے اگر زور پانی سے نقصان بند ملحقہ ہوگا - تو وہ ذمہ وار نہین ہے
١٤	اس صورت کے مالک بند اونچا کو چاہیے کہ جب نشیب والہ بند سیراب ہو جاوے - مین تامل ہو کر اسکا منہ بند کرا لیوے - اگر نشیب ہو کر کسی صورت سے بند ہونیکے تو تا سیرابی بند فرزانہ کے مونہہ مختص بند نشیب والہ کا بند رہتا ہے - اگر بعد قصد مراد اسکا رود کے پانی سے ٹوٹ جاوے - اور نشیب والہ بند کا نقصان ہو - تو اونچے بند والہ لوگ اسکا ذمہ وار نہین ہے -	اونچے بند والہ ایسی صورت مین نقصان کا ذمہ وار نہین ہے

نمبر شمار	سوال	جواب
۱۵	اگر گنڈھ یا گنڈیں پانی آوے - اور کفایت نکرے تو وہ گنڈھ یا گنڈ توڑ دیا جاویگا - یا نہ	جب تک نہریں متعلقہ گنڈھ مذکور سیراب نہ ہو جاویں - گنڈھ نہیں کاٹی جاتی ہے -
۱۶	واہ پانی ابیاشی بجا بند کا کیا دستور ہے -	ہمیشہ سرپائیں پانی لگانے کا دستور ہے -
۱۷	جب ایکبار کے پانی سے اوپر والے بند پورا سیراب ہو گیا - نیچے والے بند انکو خاطر خواہ سیرابی نہیں ہوئی - تو بار دیگر میں آمد پانی میں اول وہی بند پھیلا جو پورا سیراب ہوا تھا ابیاشی ہوگا - یا بندان نیچے والے جو خاطر خواہ ابیاشی نہیں ہوئے تھے -	حالت ضرورت کے اول سر والے بند دوبارہ پانی لے سکتی ہیں عدم ضرورت نہیں ہے -
۱۸	بار بار ابیاشی بندان اوپر والے کیواسطے کوئی حد مقرر ہے کہ کسقدر دفعہ تک وہ بھرایا جاوے - یا زیادہ دفعہ تک وہ بھرایا جاوے اور پھر نیچے والے کو	کوئی حد مقرر نہیں ہے - ضرورت پر موقوف ہے
۱۹	ربیع بند کیواسطے ایک دفعہ بھرایا جاتا ہے - یا زیادہ دفعہ	ضرورت پر بہت دفعہ ربیع بند بھرایا جاتا ہے
۲۰	وندارہ پانی کس چیز سے ہوتا ہے	بدر لیکہ و نالیکہ کے وندارہ پانی کا لیا جاتا ہے - اور موقعہ وندارہ قبل از آمد پانی پانی ہوتو خشک پر قائم کیا جاتا ہے -

نمبر شمار	سوال	جواب
۴۱	آمد پانی کے وقت کسی کے وندارہ میں کمی بیشی ہو جاوے - تو اسوقت برابر ہوتی ہے یا آمد پانی دوسری بار میں	اول تو اسوقت برابر کی جاتی ہے - ورنہ آمد پانی دوسری بار میں
۴۲	وندارہ اول میں کسکو وندہ کم و بیش ہوگیا - تو وندارہ ثانی میں دفعہ اول کی کمی بیشی پوری ہو سکتی ہے یا نہیں -	اول وندہ دوسری دفعہ کی آمد پانی میں شمار نہیں ہو سکتا ہے -
۴۳	موقعہ وندارہ پانی کسی سبب سے اوس کے لئے خراب ہو جاوے - تو اس موقعہ سے دوسری موقعہ پر بدل سکتا ہے یا نہیں -	بحالت خراب ہو جانے موقعہ اول کے بدل سکتا ہے -
۴۴	جسقدر شاخ یا واہی جس نے جدا ہوتی ہیں اور موجود ہیں - بجز اونکی دیگر شاخ یا واہ واہی نئی بھی کوئی مالک یا حصہ دار اجرات کرا سکتا ہے یا نہیں -	جدید واہ واہی کوئی حصہ دار اجرات نہیں کر سکتا ہے
۴۵	کسی واہ واہی کا نقصان ملاحظہ کے سبب خراب ہو جاوے تو بصلاح انہوں شان واہ واہی بدل سکتا ہے یا مالک واہ واہی کے مرضی ہے -	بصلاح انہوں شان و مالکان کے ایسا موقعہ بدل دیا جا سکتا ہے -

نمبر شمار	سوال	جواب
٢٦	ایک وارہ واہی کا موہان تھا کہ سابق ہونے سے ہو گیا جسمیں پانی زیادہ جاری ہو کر نقصان یا قیمانده ابنوشان کا ہوتا ہے تو موہان مذکور کو بدلوا سکتے ہیں یا نہیں -	بحالت واقعہ ہونے کے ایسی حالت میں بدل سکتا ہے
٢٧	کسی مالک کی زمین کسی وارہ واہی اختیار شده کے یا کسی وارہ واہی کے موہان کے نیچے بحالت تبدیل تغیر آجاوے تو اوسکو کچھ معوضانہ زمین ملتا ہے -	بحالت مالک زمین کو معوضانہ زمین زیر آبدہانہ واہ واہی کا مل سکتا ہے - حسب مرضی اوسکے
٢٨	اگر کوئی سنبد قدیم مدت تک ویران پڑا رہے - تو حق ابیاشی اوسکا رہتا ہے	جس وقت مالک سنبد ویران شده کا پانی لینا چاہے - تو بحالت مالکیت مقرر ہونے بیچ کے لے سکتا ہے جسکا بیچ ابتدا سے مقرر ہے - اوسکو پانی ہمیشہ ملیگا -
٢٩	اگر کوئی شخص اپنے ایک وارہ کا ابنوشن تھے - اور بسبب ویرانی وارہ مذکور کے یا کسی سبب سے دوسری وارہ سے بطور عارضی یا دوسری صورت مدت تک ابیاشی ہوتا رہے تو مالک سنبد مذکور ہر کسی وقت اپنی اصلی وارہ سے حق ابیاشی سنبد مذکور کا لے سکتا ہے	اپنے اصلی وارہ سے بھی حق ابیاشی لے سکتا ہے - اوسکا حق لینے کی حالت میں ورود نہیں ہوتا -
٣٠	اگر کوئی مالک سنبد کا سوای اصلی وارہ اپنی سنبد کے دوسری وارہ [illegible]	ہر دو واہ سے ابیاشی کر سکتا ہے - یا قیمانده ابنوشان

نمبر شمار
٤١
٤٢
٤٣
٤٤
٤٥
٤٦

نمبر شمار	سوال	جواب
۴۱	کوئی شخص اپنی وارہ کا پانی دوسرے کی ہاتھ انتقال کر سکتا ہے	ہمارے ہاں کوئی رواج انتقال کرنیکا نہیں ہے۔
۴۲	کوئی شخص اپنے ایک بند کا پانی دوسرے بند مین لگا سکتا ہے۔ یا نہیں۔	دوسرے بند مین نہین لے جا سکتا۔
۴۳	اگر کوئی اپنا بند انتقال کرنا چاہے تو حصہ پانی رود بھی انتقال ہوگا	حصہ زمین کیساتھ پانی بھی انتقال ہو سکتا ہے۔
۴۴	اگر کوئی مالک زمین بنجر کو از سر نو آباد کرے۔ تو اوسکو کسی شرط پر پانی دیا جاویگا۔ آیا بطور دیگر ارضیات یا کسی دوسری طور پر	اراضی نو آباد کو مطابق آباد شدہ سابق کے پانی نہیں ملیگا بر خاسندی انہوں اوسکا کچہ حصہ مقرر کیا جاویگا۔
۴۵	کسانوں کی مِن بہتا رہتا پانی کا دستور ہے۔ اگر ہے تو اوسکی بابت کچہ حق پانی کا کاشتکار یا زمیندار سے لیا جاتا ہے	بہتا رہتا پانی ہم دیکھتے ہیں۔ مگر حق پانی نہین لیا جاتا۔
۴۶	جہان کالا پانی جاری ہے۔ اوس موقعہ پر کسکو جبکہ رقبہ سے لگانیکا اختیار ہے یا نہیں	کالا پانی کوئی نہین ہے۔

نمبر شمار سوال	سوال	جواب
۳۷	زمیندار بیشتر ربیعہ یا نہر دیہہ کاٹ رہے ہیں - بوجہ فرورت کالا پانی جاری کئے آتا ہے - درمیان میں دیگر خیند زمینداران کو بھی ایسی فرورت ہے - وکرہ اونکے موجود ہیں کہ بہ جسقدر پانی کے لئے سروپہ یا بیند(?) کے ہو سکتے ہیں - اگر ہیں تو وکرہ بلا معوضانہ یا با معوضانہ کاٹ سکتے ہیں -	
۳۸	ولدور پانی یا لگعان(?) بند تسلد ١٥ - ١٦ - ١٧ میں وجود(?) یا شاخ یا واہ سے بذریعہ کمارہ آتے ہیں - اور درمیان میں مالکان نمبر ١٢ و ١٣ کو بھی ویسی فرورت پانی کی ہے - اور وکرہ ہائی موجود ہیں مگر شامل اونکے کمارہ کے نہیں ہوئے - کیا جسقدر پانی کے لئے سروپہ ہو سکتے ہیں یا کہ نہیں اگر نہیں تو وکرہ بلا معوضانہ یا با معوضانہ	اگر درمیان کے نمبرات کے مالکان باوجود اطلاع ضابطہ کے کمارہ میں شامل نہ ہوں - تو اونکا وکرہ کاٹا جاویگا - اگر اونکا قصور ثابت ہو - تو حسب یومیہ ہرجانہ کمارہ کنندگان کو دینگے -
۳۹	اگر کوئی شخص کسیکا پانی کسی کھسدقہ(?) سے دیدہ دانستہ عمداً نقصان کردیوے - تو بر اثبات اس کے کچھ ہرجانہ نقصان پانی موجب رواج لیا جاویگا - یا نہیں - اگر لیا جاویگا - تو کس شرح پر	جو شخص کسی بند یا نہر کا پانی دیدہ دانستہ نقصان کردیوے - اوس سے نقصان بتقرر منصفان بہ تعداد زمین کے حساب پر لیا جاویگا -

جواب	سوال	نمبر شمار
بے شک ایسی حالت مین اپنی بند کو وہ شخص سیراب کر سکتا ہے اگر پانی کا نقصان نہ کریگا - وہ ہرجانہ دیویگا -	کوئی شخص اپنی زمین کو واہ داہی کے پانی سے سیراب کر سکتا ہے - بدین صورت کہ اوس بند مین پانی داخل ہو کر اور دوسرے رستہ سے گذر کر پھر اوسی واہی مین داخل ہو جاوے -	۴۰
حال تفریق کمارہ کی جوڑوں پر حسب حیثیت کے جاتی ہے -	تفریق کمارہ کنندہ ہو یا کرہ اوپر رقبہ کے ہوتی ہے یا جمع پر یا حصان پر	۴۱
ہر دو واہان مین پورا کمارہ دیویگا -	اگر کوئی بند دو واہ سے آبنوشی ہے - تو وہ ہر دو واہ مین علحدہ علحدہ اپنا کمارہ دیویگا - یا کہ نصفا نصف	۴۲
کمارہ کنندہ ہو مین جملہ آبنوشان بطور بہوٹہ کے شریک ہوتے ہین مرق کبھی نہین ہوا -	کمارہ کنندہ ہو مین سب آبنوشان کیونکر شریک ہوتے ہین - آیا بطور مرق یا بہوٹہ	۴۳
جو شخص کمارہ کنندہ ہو پر شریک ہو - اوسکو پانی نہین ملتا - اگر وہ لینا چاہیے - تو فی جوڑہ فی الحال ۸ اوس سے محنتانہ لیکر اوس پانی دیا جاویگا -	اگر کوئی حصہ دار کمارہ کنندہ ہو مین شریک ہو تو پانی واہ مین بحد و رسد حصہ خرچ کے شریک ہوتا ہے - یا کس طرح پر	۴۴

نمبر شمار	سوال	جواب
۴۵	پہلی دفعہ کے گنندھ سے بعضے ممبر سیر ہوئی۔ اور بعضے نہیں ہوئی۔ اور گنندھ ٹوٹ گئی۔ تو دوسری دفعہ کے گنندھ باندھنے میں بالکل ممبر سیر شدہ ہی شامل ہو گئے یا سبب بھی ہے جانے ان ممبر اپنی کے گنندھ اول سے عذر کر سکتے ہیں	سبب انہوں نے ان دوسری دفعہ کی گنندھ باندھنے میں شامل ہو گئے، ان ممبر سیر شدہ کے انہوں نے ان کچھ عذر کارہ نہیں کر سکتے۔
۴۶	کسی ایک شدہ میں دو تین شریک ہیں۔ منجملہ اونکی ایک شریک کا، یعنی کمارہ حصہ اپنے سے جواب دیگر کا بلی کرے تو اوسکا کیا دستور ہے۔	جو حصہ دار اپنی حصہ کا کارہ کر دینگے۔ تو اوسکے حصہ کی کاشت دوسری درکارہ گنندھ کر دینگے۔ اوسکو کل سیرواری لگان منہائی ہوکر حصہ مقام سے خلی ہو جاری لگی۔
۴۷	کارہ گنندہ یا صفائی واہ واہی ذریعہ ملک ہے یا ذریعہ مزارعہ ہے	کارہ صفائی ذریعہ مزارعہ ہے۔
۴۸	جو ممبران ٹولہ پانی سے سیر ہوتے ہیں وہ کارہ گنندھ میں شریک ہوتے ہیں۔ یا نہیں۔	جو ممبر تروڑ پانی سے انہوں نے ہوتے ہیں۔ وہ کارہ گنندھ میں شریک نہیں ہوتے۔
۴۹	کارہ گنندھ دفعہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے یا اوسکی واسطے کوئی موسم مقرر ہے	حسب ضرورت ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

نمبر شمار	سوال	جواب
۵۰	کارہ کنندہ وغیرہ خود بخود اپنو شان متفق ہو کر کرتے ہیں یا سرکار سے بھی اس معاملہ میں کچھ امداد دیتی ہے	اگر اتفاق ہو۔ تو کارہ کنندگان کر لیا جاتا ہے۔ بصورت دیگر بالواسطہ سرکار دوسرے کارہ کرایا جاتا ہے۔
۵۱	جو ہندوان نذرانہ جیل بابت بلد محول وغیرہ سیر ہوتے ہیں تو اون سے بھی کارہ لیا جاتا ہے۔ یا نہیں	ایسے ہندوان کے مالکان سے کارہ نہیں لیا جاتا ہے۔
۵۲	جو ہندوان بطور ہبہ کے دئیے ہوئے ہیں۔ اور اونمیں [illegible] پانی بند تر دو چڑھ جاتا ہے وہ بھی شریک کارہ تصور ہونگے یا نہیں	ایسا وقوعہ ہمارے یہاں کوئی نہیں ہے۔
۵۳	بشرطیکہ کارہ کنندہ میں چند مواضعات ہیں چنانچہ اونکی کیفیت ایک موضع مستقیم الحالی کے قابل کارہ حصہ بغیرہ یا حصہ دیگری کے نہیں رہے جیسا کہ ایک موضع [illegible] وغیرہ میں آیا۔ کسی حد تک یا معیاد تک مستحق رعایت تخفیف کے ہیں	منفعان ایسے مواقعات کو بطور قطعی تقریر کئے جاوینگے۔ جو وہ کمی بیشی کا دینگے اُسکے مطابق عمل ہوگا۔
۵۴	بشرطیکہ کارہ کنندہ چند مواضعات کا بھی اونمیں سے کسی ایک موضع کا رقبہ بکیہ رود کوہی قابل کاشت دریا برد ہوگیا ہے جیسا کہ موضع اشرف وغیرہ کی [illegible] ری۔ کارہ حصہ دیگری رقبہ برد شدہ کے تخفیف کے مستحق ہیں	تخفیف رقبہ برد شدہ کے وہ مستحق ہیں لیکن اگر برد شدہ رقبہ کو سیراب کریں۔ تو ہر بار کارہ دینگے۔

نمبر شمار	سوال	جواب
۵۵	جو مالیات سڑک جدید یا دیگر سڑک سرکاری بیسے گذرتے ہیں۔ اور جب پانی سے سڑک ٹوٹ جاتی ہے تو وہ سڑک بند یعنی بذمہ انبوشتان زمین ملحق الحدود سڑک مرکور کے ہیں۔ یا جملہ انبوشتان ولد والی کے ذمہ ہے	سڑک کی درستی کرنی بذمہ سرکار ہے مگر مزدوری پر
۵۶	تمہارے زمین کوئی معمار ہے۔ یا نہیں اگر ہے تو اوسکو خوب معمار نہ کس لئے ملتا ہے یا مزدور یا ششماہی یا سالانہ اور نقدی ملتی ہے یا غلہ اور کیا اوسکی شرح	ہماری زمین میں کوئی معمار نہیں ہے۔
۵۷	تمہارے سپرد کون کون کام ہے	تشریح کردہ
۵۸	تمہاری جاسگی زمجانی بذمہ زمیندار ہے یا سرکار ہے یہی عمل بجائی یا طرفی کا ہوتا ہے	تشریح کردہ
۵۹	تمہاری زمین کوئی تالاب نہیں یا خام زیندرہ یا سرکاری واقع ہے۔ اگر ہے۔ تو اوسکو کس کا طرف سے تیار کیا جاویگا آیا بطور دیگر اراضیات انبوشن کے یا روز افر	ہماری زمین کسی قسم کا تالاب نہیں ہے۔
۶۰	دو بند ایک دوسرے سے انبوشتن ہوتے ہیں منجملہ دنگی ایک بند کا وارث نیچا اور دوسری کا وارث اونچا ہے۔ پس پہلا بند و کہ اول کس بند کو پانی لگایا جاویگا۔ یا اونچی کو یا	پہلی اونچے بند کو پانی لگایا جاویگا۔ پھر نیچے بند کو نمبر ملسکیہ دکرہ ایک ہے

نمبر شمار	سوال	جواب
۶۱	نہر جٹ ہا سے کن کن نمبرات کا حق ہے	نہر جٹ کا پانی جس جس نمبر کا محل ہے اوسی کا حق ہے
۶۲	اگر کسی نہر کے پانی سے کوئی نمبر یا نمبران سیراب ہوتی ہیں اور مالک اُس نہر کا اوس نہر کو آباد کرنا چاہے تو کر سکتا ہے یا نہیں اور نمبران انبوشس جو نہر مذکور سے ہیں اونکی وسطی کیا تجویز ہوگی۔	مالک کو اختیار ہے کہ زمین نہر کو آباد کرے لیکن نمبران انبوشس کیواسطے ایک رستہ پانی کا نکال دیوےگا۔
۶۳	اگر کسی مالک کی زمین رود برد ہو کر برآمد ہووے تو پھر اوسی مالک زمین برد شدہ کا اوس پر حق ہوتا ہے یا دوسرے مالکان یا کل انبوشان رود کا اور برد برآمد اراضیات کی نسبت کیا سرکار سے بھی عمل تخفیف یا اضافہ جمع کا ہوتا ہے۔	ہمارے نمبران میں ایسی برد برآمد نہیں ہوتی۔ جو قابل کمی یا بیشی جمع کے ہووے
۶۴	اگر کسی مالک کی زمین کچھ تھوڑی برد ہو کر اوسکے محاذ زیادہ قدر برد سے برآمد ہووے۔ تو صرف برآمدہ پر وہی مالک ہوگا جسکے محاذ پر ہے۔ یا بقدر اپنی برد شدہ کے	ہمارے یہاں برد برآمد نہیں ہوتی۔
۶۵	تل رود سے کوئی مالک محاذی کنارہ زمین نئے کا اپنی نمبر کیسا تحت ملا سکتا ہے	تل نئے کی زمین کوئی مالک نمبر شامل نہیں کر سکتا ہے۔
۶۶	اگر کوئی واہ نوراہ زدہ یا جاری ہووے۔ تو وہ کسکی ملکیت تصور ہوگی۔	جن جن نمبران کی ملکیت اوس نوراہ واہ کی ہوگی۔ اونکی ملکیت تصور ہوگی۔ بصورت عدم شناخت نمبران محاذی کا حق ہوگا۔

نمبر شمار	سوال	جواب
۶۷	اگر کوئی نہر بجرائی اوس کے بدلے غیر موقع کی طرف ٹوٹ جاوے - تو پھر نیچے وار نہر معمولی کو کیا اختیار ہے - کہ جب دوسرے موقع غیر قانون کی طرف ٹوٹا - تو اوس کی لئے اپنی طرف کاٹ دیوے	معمولی وار نہر ان کو اختیار ہے - کہ لئے نہر کو اپنی طرف سے کاٹ دیوے - اور پھر باندھا اوسکا مالک نہر کے اختیار
۶۸	ایک مالک کے دو نہر ایک موقع پر واقعہ ہیں اور لئے درمیانی ہر دو کی ایک ہی ہے بنجملہ اونکی ایک نہر واہ موسومہ الف کا نبوس ہے اور دوسرا موسومہ ج سے سیراب ہوتا ہے - مالک نے درمیانی ہر دو نہروں کو ملا کر منہدم و شمار کر دیا ہے - اور دو نہر کا ایک نہر ہو گیا - پس بتائیں گے کہ اون نہروں کی آبیاشی کی کیا تجویز ہوگی - کیونکہ وہ جدا جدا علیحدہ علیحدہ واہ سے سیراب ہوتے ہیں -	ہر دو واہ کے پانی لگا سکتا ہے - کوئی علیحدہ علیحدہ
۶۹	جو زمین دریا یا رود برد ہو جاوے - اور اصل میں بیچ اوس کوئی کھا ہووی - تو بوقت برآمدگی مستحق آبیاشی رود کوہی سے ہے - یا نہیں -	جب اراضی برآمد ہو - تو ہر ایک مستحق آبیاشی از رود کوہی ہے
۷۰	اگر کوئی مالک بالائی نہر اپنی کا کاٹ دیوے تو کس کا حق ہے	اوس نہر سے پائینی نہر کا حق اوس بالائی کا ہے

نمبر شمار	سوال	جواب
۱	وقت احداث واہ نئے و تبدیل ہونے رودکوہی کے جو زمین زیر آب ہووے ـ اوسکا معاوضہ دیا جاتا ہے ـ یا کیونکر	دفعہ (۲۷) میں ذکر ہو چکا ہے
۲	ایک بند دریا ہے ـ اور کنارہ واہ پر ویران ہے اور اوس بند کے محاذی واہ کی ڈیم ٹوٹی پڑی ہے ـ اور نیچے والے آبنوشان کو پانی ضرورت ہے ـ تو وہ ڈیم ٹوٹی ہوئی کون درست کرے ـ	جس مالک کی ڈیم ٹوٹی ہوئی ہے ـ وہی اوسکی مرمت درکاری کا ذمہ وار ہے ـ اگر اوس مالک کی طاقت سے باہر ہو جسکو جملہ مالکان تسلیم کریں تو اوس ضرورت میں جملہ آبنوشان متعلقہ اوس ڈیم کو مرمت کر دیویں ـ

مقابلہ کیا گیا درست ہے

اے سی [illegible] اے [illegible]

[illegible] فارورڈ [illegible]

۱۱

نوٹ تصدیق مالکان

ہمنے اندراج مثل حقوق آبپاشی کو سن لیا ہے - اور نقشہ مشمولہ کو ہمنے موقعہ پر مطابق کر کے دیکھ لیا ہے
موجودہ عمل ہمارا اسکے مطابق ہے - رودکوہی پانی کے وسائل و رستے اکثر تبدیل ہوتے رہتے ہیں
آئندہ پانی کا رستہ تبدیل ہوجانے کی صورت میں یہ لازم نہیں ہوگا - کہ اس فہرست و نقشہ کے مطابق
عمل جاری رہے - رود کی رخ گردانی کیساتھ وقتاً فوقتاً وسائل سابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں
حسب بہی اکثریت برادر کو اختیار ہے - کہ جہاں مناسب سمجھیں - کسی خاص سر یا گنڈھ یا گلہ کی مسدودی
یا کاٹنے کا حکم زیر ایکٹ انہار خود دیدیں - تاکہ حقداران کی اراضی سیراب ہوسکیں

العبد عظیم خان سربراہ نمبردار [illegible] نشان انگوٹھا

العبد جلال ولد احمد سروانی نشان مہر

العبد علی محمد ولد نور احمد سلانی نشان انگوٹھا

العبد مسعود ولد [illegible] ملانی نشان انگوٹھا

العبد محمود ولد [illegible] دستخط [illegible]

العبد ملک محمد ولد مسلم محمد [illegible] نشان انگوٹھا

العبد [illegible] مسلم محمد نمبردار موضع [illegible]

العبد گلو خان ولد محمد خان [illegible] سربراہ نمبردار [illegible] نشان مہر

العبد محمد ولد بشارت درانی نشان انگوٹھا

العبد محمود ولد نور دین [illegible] نشان انگوٹھا

نجیب ولد حسین [illegible] — نشان انگوٹھا
علام محمد ولد نصر ملری — نشان انگوٹھا
گلن [illegible] — نشان انگوٹھا
احمد ولد محمود لاری — نشان انگوٹھا
صدیق ولد یار ایکبرانی — نشان انگوٹھا

محمود ولد حسن ملری — نشان انگوٹھا
حیدر ولد عثمان ذبیح — نشان انگوٹھا
میال ولد گلن بکبرانی — نشان انگوٹھا
یعقوب ولد [illegible] ادمانی — نشان انگوٹھا
حیدر ولد علی [illegible] — نشان انگوٹھا

[illegible] علی ولد حسین ادمانے — نشان انگوٹھا
حیدر ولد جمال لقلم جود
محمود ولد علی مسوانی — نشان انگوٹھا
منہ خان ولد محمد لاری — نشان انگوٹھا
گامن ولد عیسے لاری — نشان انگوٹھا

درویش ولد شاہ ولی لاری — نشان انگوٹھا
حیدر ولد گل محمد ادمانی — نشان انگوٹھا
یوسف ولد گاگو ادمانی — نشان انگوٹھا
محمد ولد محمود لاری — نشان انگوٹھا
بشیر ولد احمد لاری — نشان انگوٹھا

سلام محمد ولد حیات ادمانی — نشان انگوٹھا
گنہ خان ولد یوسف [illegible] لقلم جود
محمد [illegible] ولد خان محمد ادمانے — نشان انگوٹھا
[illegible] گاگو ولد حسن مسوانی لقلم جود
[illegible] ولد یار [illegible] — نشان انگوٹھا

صدیق ولد [illegible] فتح ذبیح — نشان انگوٹھا
حسو ولد نوزان ملری — نشان انگوٹھا
یعقوب ولد مسوانہ لاری — نشان انگوٹھا
فضل ولد مراد ادمانے — نشان انگوٹھا
حسن ولد میوہ بکبرانی — نشان انگوٹھا

جانا ولد گل لاری — نشان انگوٹھا
عبداللہ ولد گاگل لاری — نشان انگوٹھا
محمد ولد حیات لاری — نشان انگوٹھا
نورنگ ولد مسو بکبرانی — نشان انگوٹھا
مرید ولد نوردا لاری — نشان انگوٹھا

مالک ولد دوست ادمانی
نور الٰہی ولد ابراہیم [illegible]
احمد ولد محمود ادمانی
محمود ولد موسے ادمانے

العبد
محمود ولد ... ادمانی
نشان انگوٹھا

العبد
سکندر ولد گل اشانی
نشان انگوٹھا

العبد
حسو ولد حسین ادمانی
نشان انگوٹھا

العبد
تودہ ولد حسن لاری
نشان انگوٹھا

العبد
بخشا ولد احمد دودانی
نشان انگوٹھا -

العبد
جعفر ولد جمال دسوانی
نشان انگوٹھا

العبد
امام بخش ولد جمال دسوانی
نشان انگوٹھا

العبد
یلمہ ولد مٹہ ادمانی
نشان انگوٹھا

العبد
محمود ولد احمد ادمانی
نشان انگوٹھا

العبد
[illegible] ولد عثمان ادمانی [illegible]

العبد
حسو ولد میوہ ادمانی بقلم خود

العبد
مسو ولد موسیٰ جلوانی
نشان انگوٹھا

العبد
علی محمد ولد نورا جملانی
نشان انگوٹھا

العبد
یلمہ ولد بخش جملانی
نشان انگوٹھا

العبد
علی ولد میوہ جملانی
نشان انگوٹھا -

العبد
احمد ولد عیسیٰ جملانی
نشان انگوٹھا

العبد
یوسف ولد محمود جملانی
نشان انگوٹھا

العبد
اللہ یار ولد حسین جملانی
نشان انگوٹھا

العبد
عیسیٰ ولد مالک جملانی
نشان انگوٹھا

العبد
دودا ولد یعقوب جملانی
نشان انگوٹھا -

العبد
صدیق ولد علی محمد
نشان انگوٹھا

العبد
کمال ولد بخش گل دریمان
نشان انگوٹھا

العبد
یوسف ولد عیسیٰ جملانی
نشان انگوٹھا

العبد
لشکر خان بقلم خود

العبد
محمود خان ولد [illegible] خان
سربراہ [illegible] نشان مہر

العبد
موسیٰ خان ولد مٹہ خان
نشان انگوٹھا

العبد
محمد ولد احمد
نشان انگوٹھا

العبد
اللہ داد ولد عثمان
نشان انگوٹھا

العبد
حسو ولد دودا
نشان انگوٹھا

العبد
یارو ولد میوہ
نشان انگوٹھا

العبد
شاہ علی ولد علی محمد
نشان انگوٹھا

العبد
میوہ ولد موسیٰ
نشان انگوٹھا

العبد
احمد ولد مٹہ
نشان انگوٹھا

العبد
مراد ولد حسن بقلم خود

نوٹ تصدیق جناب دیوان مہیداس صاحب تحصیلدار بندوبست سنگھڑ

میں نے بحاضری مالکان و دیگر متعلقین اندراج مثل آبپاشی ہذا کی تصدیق کر لی ہے اور میں نے اطمینان کر لیا ہے کہ اندراج مثل ہذا مطابق عمل موقعہ درست ہے۔ لہذا یہ سارٹیفکیٹ ثبت کرتا ہوں۔

S.T.